الجبال

الحاج
عبدالستار نیازی

نوری بک ڈپو امین پور بازار فیصل آباد

161 ن-و
1016
جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ
لاہور پاکستان
Marfat.com

58752

نام کتاب ——— لجپال

مُصنّف ——— الحاج عبدالستار نیازی نقشب

صفحات ——— ۱۲۰

پہلا ایڈیشن ——— اگست ۱۹۸۶ء

ناشر ——— رشید احمد نوری

مطبع ——— رہنما پرنٹنگ پریس فیصل آ

ہدیہ ——— ۱۸/۰ روپے

حسبِ فرمائش ——— جناب محمد اصغر سلطانی
مدینہ منورہ

Marfat.com

انتساب

عاشقِ رسولِ مقبول صاحبِ عزوشان

محترم و مکرّم

قبلہ سیّد قمر الزماں شاہ صاحب کے نام جنکی زندگی کے لمحات عشقِ رسول صلعم کی لطافتوں سے ہمیشہ مسرور رہتے ہیں۔

الحاج عبدالستار نیازی فیصل آباد

Marfat.com

لجپال صلی اللہ علیہ وسلم

خُدا ہر شے پر قادر ہے۔ وُہ جسے چاہے نواز دے جسے چاہے اپنی نوازشوں سے دُور رکھے۔

میرے نزدیک عبدالستار نیازی ایک ایسا شخص ہے جس پر خُدا کی نوازشوں کی مسلسل برسات ہو رہی ہے۔ شایدؔ اس لئے کہ نیازی صاحب نے اُس "لجپال صلی اللہ علیہ وسلم" کا دامن تھام رکھا ہے۔ جسکا دامن سراپا امان ہے اور یہ "لجپال صلی اللہ علیہ وسلم" خُدا کا محبوب ذیشان صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس پر جان و دل اور ایمان تک قُربان ہے۔ نیازی صاحب ایک نعت گو شاعر اور نعت خواں کی حیثیت سے خُدا کی نگاہِ کرم میں ہے اس لئے کہ وُہ لجپال کون و مکان حضرت محمدؐ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم کے دامن پناہ میں ہے۔

نیازی صاحب کا یہ چھوٹا نعتیہ مجموعۂ کلام "لجپال صلی اللہ علیہ وسلم" اِسی لجپال صلی اللہ علیہ وسلم کی لجپالی کا صدقہ ہے۔ خُدا اپنے مُصدقِ اوّل و آخرؐ کے صدقہ میں اس صدقہ کو قبول فرمائے اور نیازی صاحب کے لئے یہ نعتیہ مجموعۂ کلام "لجپال صلی اللہ علیہ وسلم" کو تا حدِ قیامت صدقۂ جاریہ کے طور پر درخشندہ و تابندہ رکھے آمین۔

خاکپائے عاشقانِ مصطفٰے

(الحاج) اختر سدیدی مدیر اعلیٰ

روزنامہ سعادت و تجارتی رہبر فیصل آباد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

جناب عبدالستار نیازی کا مجموعہ نعت ، جو عشقِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں ایک حسین و جمیل گلدستہ ہے ۔ اس کے ہر ورق میں ایک ایسی ابدی و سرمدی سرور و کیف میں رچی بسی خوشبو موجود ہے جو شامِ جاں کو معطر کرتی ہوئی قلب و روح کو دنیاوی کثافتوں سے پاک و مجلّٰی کرتی ہوئی عشقِ حبیبؐ کی مخموری میں مست کر دیتی ہے ۔ اسی ضمن میں ، میں آپ کی توجہ ایک ایسے واقعہ کی طرف مبذول کراتا ہوں جس کا تعلق براہِ راست میری اپنی ذات سے ہے ۔

۱۹۸۱ء میں مجھ پر اچانک دِل کا جان لیوا دورہ پڑا ۔ اور مجھے کراچی میں دل کے اسپتال بمقابل جناح اسپتال داخل ہونا پڑا ۔ اس شدید دورہ کی وجہ سے میرا وزن بھی دن بدن گھٹتا چلا گیا ۔ بہترین نگہداشت اور ڈاکٹروں کی پوری توجہوں کے باوجود میری صحت دن بدن دگرگوں ہوتی چلی گئی ۔

آخر کار میرے معالجین نے مجھے مشورہ دیا کہ میں امریکہ جا کر دل کا آپریشن کراؤں ۔ لیکن میں اسقدر نحیف ہو چکا تھا کہ میرے لئے اتنا دُور دراز کا سفر ممکن نہ تھا ۔ اگلے دن جمعہ تھا دل میں آیا کہ آرام باغ کی مسجد میں چل کر نماز پڑھی جائے اور پھر نعت خوانی بھی سُنی جائے ۔ لہٰذا ایک ہاتھ سے اپنے ڈرائیور کا کاندھا پکڑا ، اور دوسرے ہاتھ سے دیوار کا سہارا لیتا ہوا لفٹ سے نیچے آیا اور کار میں بیٹھ کر مسجد میں حاضر ہُوا ۔ بیٹھے بیٹھے نماز کے دو فرض ادا کئے پھر ستون کے سہارے بیٹھ کر نعت خوانی سُننے لگا ۔

اس مسجد میں گذشتہ ۲۸ برس سے برادرم قمرالدین انجم ہر نماز جمعہ

Marfat.com

کے بعد باقاعدگی سے نعت خوانی کی محافل سجاتے رہتے ہیں۔ اور یہی وہ مسجد ہے جہاں سے ملک گیر پھیلنے پر نعت خوانی کی کوششیں شروع کی گئیں جو بار آور ثابت ہوئیں۔

جناب حافظ طاہر صاحب تشریف لائے، اور انہوں نے جناب نیازی صاحب کی یہ نعت پڑھی۔

"میں مر کے بھی نئیں مردا جے تیری نظر ہو وے"

اس نعت کا پڑھنا تھا کہ میرے پژمردہ دل میں جان پڑ گئی۔ اور مجھ پر ایک عالم بیخودی طاری ہو گئی۔ اسی عالم بے خودی میں سرکارؐ کی ایسی نظر کرم ہوئی کہ نہ تو بیماری کا خیال رہا، اور نہ ہی نحیفی کا احساس پورے وجود میں سرور انبساط کی روح پرور لہریں دوڑنے لگیں۔ یہ صرف مسیحاؤں کے مسیحا طبیب روحانی وجسمانی نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظرِ کرم کا اعجاز ہی تو تھا، میں وارفتگی کے عالم میں جھومتا ہوا اُٹھ کر حافظ صاحب تک پہنچا۔ قدسیؒ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ۔

"سیدی انت حبیبی وطبیب قلبی — آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی"

اختتامِ نعت خوانی پر، میں کسی بھی سہارے کے بغیر خود کار میں جا کر بیٹھا میرا ڈرائیور میری اس کیفیت کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ اور میرے معالجین بھی اس غیر متوقع تبدیلی پر محوِ حیرت تھے۔ چند عرصہ بعد میں اسپتال سے گھر آگیا۔ اور دو۲ ماہ بعد بغرض آپریشن امریکہ چلا گیا، لیکن میں نے ان دو ماہ تک کسی بھی قسم کی کبھی تکلیف محسوس نہ کی۔ اس واقعے کو بیاں کرنے کا مقصد محض یہ ہے کہ نیازیؔ صاحب کا کلام بارگاہِ رسالتمآبؐ میں کس درجہ مقبول ہے کہ ان کی نعت کے ایک مصرعہ نے ہی ایک جاں بہ لب انسان کو صحت سے نوازا۔

Marfat.com

آپ کی تمام نعتیں نُورٌ علیٰ نُور ہیں۔ لیکن چند اشعار میرے فکر و خیال میں اپنے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عقیدت و محبّت، اور آپؐ کی آل اولاد سے بھی ایسا ہی جذبہ رکھتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وُہ عشقِ رسولؐ ہی کو اپنا ایمان اور دُنیا و آخرت کے لیئے زادِ راہ سمجھتے ہیں۔

"مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا۔ — دُنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اِس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہُوا۔ — سب سے اچھی میری نوکری ہو گئی"

قرآن مجید و فرقانِ حمید میں اللہ جل جلالہٗ فرماتے ہیں۔

فرما دیجئے (اے محبُوبؐ) میں تم (امّت) سے قرآن کے پہنچانے کا کوئی اجر نہیں مانگتا، مگر اہلِ بیت کی محبّت (تم سے طلب کرتا ہوں)

"محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں، آتے ہیں وہی جنکو سرکارؐ بلاتے ہیں"
یعنی اللہ رّبُ العزّت کے محبوب کی ثناء وہی لوگ انجام دیتے ہیں جن کو خُود سرکارؐ اپنی مدح و ثناء اور سماعت کے قابل سمجھتے ہیں

"ایں سعادت بزورِ بازو نیست — تانہ بخشد خدائے بخشندہ"

میرے خیال میں عبدالستار نیازی صاحب کا یہ "مجموعہ نعت" جو عشقِ رسولؐ کی شکل میں ایک حسین و جمیل گدستہ ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ اس کو فقط اک لطیف اور دلکش اشعار کا مجموعہ سمجھ کر نہ پڑھا جائے۔ بلکہ اس کو جذبۂ نیازی سے پڑھیں تاکہ پڑھنے والے کو قلب و روح پر اللہ جل جلالہٗ اور اسکے رسولؐ کی نگاہِ کرم ہو۔ جیسا کہ نیازی صاحب پر اللہ جل جلالہٗ اور اسکے رسولؐ کی نگاہ کرم ہوئی۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ہ — از:۔ الحاج سیّد قمر الزماں شاہ صاحب

۱۰ اپریل ۱۹۸۶ء — سی/ ۲۳۳، یونٹ نمبر ۲ لطیف آباد حیدر آباد۔

Marfat.com

لجپال میری نعتوں کا چھٹا مجموعہ ہے۔ اس سے پہل
نعتوں اور منقبتوں کے پانچ گلدستے اہلِ ذوق کی خدمت میں پیش
چکا ہوں۔ مجھے شاعر ہونے کا دعویٰ نہیں۔ مجھے اس بات کا بھی ا
ہے کہ میرا کلام اہلِ نقد و نظر کے معیارِ فن پر پورا نہیں اترتا لیکن
بھی حقیقت ہے کہ جذبات دل کو فن کے پیمانوں میں بند نہیں کیا
سکتا۔ جو لطفِ کلام اور حُسنِ بیان سادگی میں ہے۔ وہ فن کی موشگ
میں نہیں۔ جب لجپال نبی کی یاد دل میں انگڑائیاں لیتی ہے۔
جذبات شعر کے سانچے میں خود بخود ڈھلنے لگتے ہیں۔

زیارتِ مدینہ کی تمنّا جب بے تاب ہوتی ہے تو اشک ز
بن جاتے ہیں۔ عقیدتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جذبات جب
مچل کر الفاظ کا روپ دھارتے ہیں تو نعتوں کا حُسین وجمیل گلدس
تیار ہو جاتا ہے۔ میرے اشعار میں احساس کی سچائی اور فکر کا خلوص
ہے یہی وجہ ہے کہ اہلِ ذوق نے میرے پہلے مجموعہ ہائے نعت
پذیرائی و قبولیت بخشی۔

یہ سب باتیں اپنی جگہ —— اصل بات تو یہ ہے کہ

نہ ستائش کی تمنّا نہ صلے کی پرواہ

Marfat.com

اِک تمنّا ہے تو یہی ہے کہ یہ ندرانۂ عقیدت بارگاہِ رحمت للعالمین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم میں شرفِ قبولیت حاصل کرے ۔ اور اس طرح میرے لئے گوشۂ آخرت کا سامان ہو جائے ۔

(عبد الستار نیازی)
نقشبندی فیصل آباد

Marfat.com

بفیضانِ نگاہ

پیرِ طریقت وشریعت نقشِ لاثانی

قبلہ سیّد **علی حسُین** شاہ صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ لاثانیہ علی پور سیّداں

Marfat.com

پیشِ نظر جناب نیازی کا ہے کلام
ہر شعر میں ہے نکہتِ مدحِ شہِ اَنام
اللہ رے کلامِ نیازی کا یہ اثر !
دِل جھومتا ہے سُنتے ہی ہوتی ہے آنکھ تر
حق سے عطا ہُوا انھیں ذوقِ سلیم ہے
ہر وقت لب پہ ذکرِ رسُولِ کریمؐ ہے
لجپال مصطفےٰؐ کا کرم ہے یہ بالیقیں
نعتوں کا جو سجا ہے یہ گلدستہ حسیں
یاربّ یہی ہے افضلِ خستہ کی التجا
ہونٹوں پہ ہو ہمارے سدا ذکرِ مصطفےٰؐ

علاّمہ محمّد افضل کوٹلوی ایم۔ اے
فیصل آباد

Marfat.com

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم کا میلاد مناتے ہیں

میخوارو ذرا جانا میخانۂ سرور میں!
وہ جامِ کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

سرکار کی رحمت کا اندازہ نہیں ان کو
جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں

جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اُن کو بھی میرے آقا سینے سے لگاتے ہیں

دامانِ کریمی کی وسعت تو ذرا دیکھو
مجھ جیسے نکمّے کو کملی میں چھپاتے ہیں.

Marfat.com

اُن لوگوں کی عظمت کا اللہ بھی ذاکر ہے
گُن آپ کی عظمت کے دن رات جو گاتے ہیں

جو شاہِ مدینہ کو لجپال سمجھتے ہیں
دامانِ طلب بھر کر محفل سے وہ جاتے ہیں

اس آس پہ جیتا ہوں کہدے کوئی یہ آکر
چل تجھ کو مدینے میں سرکار بلاتے ہیں ! ! !

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

٭ ٭ ٭

. جو شہِ دیں کی طرف اپنا دھیاں رکھتے ہیں
اپنی اُمید کا آباد جہاں رکھتے ھیں !
کھا کے کہتا ہوں نیازی درِ والا کی قسم
شہرِ محبوب کے ذرے بھی زباں رکھتے ہیں

Marfat.com

ہمیشہ طوف میں اس کے ہی عرش اعلیٰ رہتا ہے
وہ دل جس دل میں دل والو مدینے والا رہتا ہے

پرے باندھے چلے آتے ہیں اس کی دید کو عرشی
جہاں میرے نبی کا ایک بھی متوالا رہتا ہے

درودوں اور سلاموں کی سجی ہو جس جگہ محفل
خدا شاہد وہاں پہ نور کا اِک ہالا رہتا ہے

درِ پنجتن کا منگتا ہوں شہنشاہوں سے اچھا ہوں
کرم کی بھیک سے ہر دم میرا پُر پیالا رہتا ہے

نبی کے اور نبی کی آل کے صدقے دعا مانگے
وہ جس کا عیبوں سے دفتر ہمیشہ کالا رہتا ہے

Marfat.com

بُرا ہوں لاکھ لیکن میں نے سُن رکھا ہے اچھوں سے
جو لگ جائے کسی اعلیٰ سے وہ بھی اعلیٰ رہتا ہے

غموں کی دھوپ میرے جسم کو جھلسا نہیں سکتی!
مرے سَر پر نبی کے فضل کا دوشالا رہتا ہے

مزہ تب ہے کوئی پوچھے تو یوں پوچھے نیازؔ آکر!
نیازی نام کا یاں کوئی اللہ والا رہتا ہے

دامنِ مصطفیٰ تھام لو عاصیو
آئیں گی رحمتیں جوش پر آج بھی
لوٹ سکتے ہو گر لوٹ لو بے خطر
ان کا جاری ہے فیضِ نظر آج بھی

Marfat.com

جب گنہ گاروں کی طیبہ میں رسائی ہو گی
سر پہ رحمت کی گھٹا جھوم کے چھائی ہو گی

اُس پہ برسیں گے قیامت میں کرم کے بادل
جس گنہ گار نے دی تیری دُہائی ہو گی!!

روزِ محشر وہی ہو گا میرے آقا کے قریب
محفلِ صلِّ علیٰ جس نے سجائی ہو گی!

چشمۂ چشم میں ہل چل سی مچی ہے کیسی
تیری یادوں میں کوئی آنکھ بھر آئی ہو گی

گرمیٔ حشر کی شدّت سے رہے گا محفوظ
جس کو بھی ساقیٔ کوثر نے پلائی ہو گی

عرصۂ حشر میں دیکھیں گے نبیؐ کے منکر
وہ جدھر ہوں گے اُدھر ساری خدائی ہو گی

Marfat.com

دل کے گلشن میں بہار آئی تو محسوس ہوا
ان کی زُلفوں کو صبا چُوم کے آئی ہو گی

جوش میں آئی تو ہو گی اے نیازی رحمت رب
تُو نے سرکار کی جب نعت سُنائی ہو گی

چودہ سو سال پہلے جو اٹھی نظر
چاند دو ہو گیا ایک پل میں مگر
عظمتِ مُصطفٰے کی ارے بے خبر
دے رہا ہے شہادت قمر آج بھی

دے رہی ہیں مدینے کی گلیاں صدا
اب بھی جوبن پہ ہے گلشنِ مصطفٰے
جس جگہ سے ہیں گزرے حبیبِ خدا
مہک دیتی ہے وہ رہگزر آج بھی

Marfat.com

محمّد دوسرا کوئی نہیں ہے
نہیں ہے آپ سا کوئی نہیں ہے
مکاں سے لامکاں تک انکے جلوے
ولیکن دیکھتا کوئی نہیں ہے

میرے سب کچھ ہیں سلطانِ مدینہ
مرا ان کے سوا کوئی نہیں ہے
طبیبو! لے چلو مجھ کو مدینے
یہاں میری دوا کوئی نہیں ہے

درِ محبوب پر پاسِ ادب سے
زباں سے بولتا کوئی نہیں ہے
یہاں کرتے ہیں آنسو التجائیں!
کسی لب پر دعا کوئی نہیں ہے

کسے ڈھونڈوں میں شہرِ مصطفےٰ میں
مجھے اپنا پتہ کوئی نہیں ہے
یہ اُن کی موج ہے جتنا نوازیں
مقدر سے گِلہ کوئی نہیں ہے

ہوں ان کی دید کا مشتاق میں بھی
مری اور التجا کوئی نہیں ہے
جو ہم جیسے نکموں سے نبھائے
بجز تیرے شہا! کوئی نہیں ہے

نیازیؔ ٹھوکریں کھاتے پھروگے
جو اُن سے واسطہ کوئی نہیں ہے

Marfat.com

بن گئی بات اُن کا کرم ہو گیا شاخِ نخلِ تمنا ہری ہو گئی!
میرے لب پہ مدینے کا نام آگیا بیٹھے بیٹھے مری حاضری ہو گئی!

مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑی مہرباں ہو گیا کملی والا نبی!
پڑھ کے سویا درود اُن پہ میں جس گھڑی پھر زیارت مجھے آپ کی ہو گئی!

کتنا بے کیف تھا میکدے کا سماں دِل کا پیمانہ تھا کرچیاں کرچیاں!
جس گھڑی آگئے ساقیِ دو جہاں محفلِ میکشاں مدھ بھری ہو گئی

فرش پر بھی ہوا ذکرِ صلی علیٰ عرش پر ہوا چرچا سرکار کا!
ہر طرف سج گئی محفلِ مصطفےٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی

محفلِ نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفلِ نعت میں آکے بیٹھا ہے جو اُس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

Marfat.com

جب میں پہنچا درِ شہِ لولاک پر جھک گیا خود بخود اُن کی چوکھٹ پہ سر
غیب سے آئی آواز اے بے خبر جا تری کھوٹی قسمت کھری ہو گئی

سبز گنبد کے بیٹھا ہوں سائے تلے جالیوں کے بھی جی بھر کے بوسے لئے
نقشِ پائے نبی پر بہی سجدے کئے یوں میری معتبر بندگی ہو گئی

جھونکے ٹھنڈی ہواؤں کے آنے لگے لوگ آنکھوں پہ اپنی بٹھانے لگے
میری جس دن سے اے تاجدارِ حرم دوستوں سے ترے دوستی ہو گئی

مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دُنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی مری نوکری ہو گئی

زمانے کے سکندر ہیں سخی دربار کے منگتے
نرالی شان رکھتے ہیں نبی مختار کے منگتے!
گدائے مصطفےٰ کی عظمتیں اللہ سے پوچھو!
شہنشاہوں سے اچھے ہیں مرے سرکار کے منگتے

Marfat.com

سرورِ انبیاء کی ہے محفل سجی لیجئے کچھ مزا جھومتے جھومتے
پ سُنتے رہیں مَیں سُناتا رہوں ذکر صلِ علیٰ جھومتے جھومتے

ہر تسکینِ عالم ہے یادِ نبیؐ دافعِ رنج و اَلم ہے میلادِ نبیؐ
پ بیٹھیں سجا کر ذرا بزم کو ہوگی رحمت فدا جھومتے جھومتے

ب بھی اپنے دامن میں نیکی نہ تھی آنکھ میں اشک تھے لب پہ نعتِ نبیؐ
م کو اُن کے کرم نے سہارا دیا اُن کی آئی عطا جھومتے جھومتے

رنے والے ہیں بِھٹنے سنبھل جائیں گے اُن کے عشاق سُن کر مچل جائیں گے
لی والے کی زُلفوں کی لے کر مہک چل پڑی ہے ہوا جھومتے جھومتے

ھ نواسوں کا صدقہ عطا کیجئے ہم فقیروں کے دامن کو بھر دیجئے!
م سُن کر ترا تیرے دربار کا آگئے ہیں گدا جھومتے جھومتے

دل کے گلشن میں بادِ بہاری چلی شاخِ اُمید کی ہر کلی کھِل گئی
فصلِ پت جھڑ میں یوں دیکھتے دیکھتے ابرِ رحمت اُٹھا جھومتے جھومتے

عاشقو حاصلِ زندگی ہے یہی زندگی کی قسم بندگی ہے یہی!
ہر گھڑی ہو زباں پہ نیازیؔ اگر مدحتِ مصطفےٰ جھومتے جھومتے

Marfat.com

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضورؐ کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضورؐ کا

پھر جا رہے ہیں اہلِ محبّت کے قافلے!
پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضورؐ کا

تسکینِ جاں ہے راحتِ دل وجہِ انبساط
ہر درد کی دوا ہے مدینہ حضورؐ کا

نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفےٰؐ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضورؐ کا

ہے رنگِ نورُ جس نے دیا دو جہان کو
وہ نورُ کا دِیا ہے مدینہ حضورؐ کا

جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآبؐ کے
جنّت بنا ہوا ہے مدینہ حضورؐ کا

58752

Marfat.com

قُدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضورؐ کا!

ہر ذرّہ ذرّہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضورؐ کا

ہو ناز کیوں نہ اُس کو نیازؔی نصیب پر
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضورؐ کا

میرے اللہ کا مطلوب ہے کملی والا!
دو جہاں والوں کا محبوب ہے کملی والا
کوئی کیا جانے نیازؔی میرے بجپال کی شان
یعنی ہر خوب سے بھی خوب ہے کملی والا

Marfat.com

یا شفیعِ اُمم للہ کر دو کرم !!
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
ہم غلاموں کا رکھیو خدارا بھرم !!
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

منتشر ہیں خیالات کی وادیاں
لٹ گیا ہے سکوں والیٔ دو جہاں
دور ہو جائیں غم تجھ کو تیری قسم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

تیری چوکھٹ کے مانگت ہیں جائیں کہاں
اپنی رحمت سے بھر دیجئے جھولیاں
ہم ہیں امیدوارِ کرم ہو کرم
شالا وسدا رہوے .....

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے !!
سامنے میرے تیرا مدینہ رہے
در پہ بیٹھا رہوں لیکے میں چشمِ نم !!
شالا وسدا رہوے .....

Marfat.com

کس کو جا کر کہیں تاجدارِ حرم ! !
گھیرا ڈالے ہوئے ہیں زمانے کے غم
رحم فرمایئے تیری امت ہیں ہم ! !
شالا وسدا رہوے .....

میرے ہاتھوں میں کاسہ ہے امید کا
ہیں بھکاری شہا ہیں تیری دید کا
میں گدائے حرم تو نبی محترم
شالا وسدا رہوے .....

یا نبی اپنی الفت کی سوغات دے
اپنی شایانِ شاں مجھ کو خیرات دے
اس سے مطلب نہیں کہ سوا ہو یا کم
شالا وسدا رہوے ......

چھوڑ کر تیرا در کیوں پھروں دربدر
ہاں تیرے گھر سے اچھا نہیں کوئی گھر
ہو تمہیں میرا دیں اور میرا دھرم
شالا وسدا رہوے .....

حاضری ہو نیازی کی دربار میں
زندگی ہو بسر ذکر سرکار میں
آتے جاتے رہیں تیری چوکھٹ پہ ہم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

Marfat.com

آرزو کرے تو کرے آدمی مدینے کی
ہو ہی جائے گی اک دن حاضری مدینے کی

مصطفےٰ کے تلووں کو چوما ہے تو جی بھر کے
جھومتی ہے قسمت پر ہر گلی مدینے کی!

عاشقوں سے سنتے تھے خود بھی جا کے دیکھا ہے
زندگی مدینے کی بندگی مدینے کی

شمس اور قمر دونوں دو جہاں کو دیتے ہیں
روشنی مدینے کی چاندنی مدینے کی!

آج بھی نوازے گی نسبتِ حرم تجھ کو!
کل بھی کام آئے گی دوستی مدینے کی!

اگلشنِ محبّت کے پھول مسکرائیں گے
دیکھنا ہوا جس دم چل پڑی مدینے کی

دل رہا نہ قابو میں چشم تر ہو گئی
جب کسی دیوانے نے بات کی مدینے کی

بیٹھے تھے نیازیؔ کبھی مصطفےٰ کی چوکھٹ پر
یاد آ رہی ہے مجھے وہ گھڑی مدینے کی!

بارش ہوئی جو لطفِ رسولِ کریم کی
اک پل میں فردِ جرم دھلی ہر اثیم کی
اپنے نیازی کتنے مقدر ہیں اوج پر
محفل سجائے بیٹھے ہیں دُرِّ یتیم کی

Marfat.com

ملیں دین و دنیا کی نعمتیں مجھے کیا نہ میرے خدا دیا
مجھے دی غلامیٔ اولیاء مجھے عشقِ خیر الوریٰ دیا

ترا نام سن کے مچل گئے ترا نام لے کے سنبھل گئے
میرے لمحے کیف میں ڈھل گئے ترے ذکر نے وہ مزہ دیا

کبھی خواب میں تری دید ہو تری دید ہو میری عید ہو
دے مجھے بھی جلووں کی بھیک دے ترے در پہ دامن بچھا دیا

ترے میکدے میں قرار ہے جہاں بن پئے ہی خمار ہے
نہ اتر سکا نہ اتر سکے ترے نام نے وہ نشہ دیا

شب غم کے رنگ نکھر گئے مرے بگڑے کاج سنور گئے
مری چاہتوں میرے پیار کا یہ میرے نبیؐ نے صلہ دیا

Marfat.com

اُٹھے لاکھ طوفاں بحر و بر کبھی آندھیوں نے اُٹھائے سر
اُسے کوئی بھی نہ بجھا سکا جو دِیا نبیؐ نے جلا دیا

میرے دل میں یادِ حضورؐ ہے میرا دل خزینۂ نور ہے
اِسی نورِ حسنِ حضورؐ نے مرا دل مدینہ بنا دیا

مری حسرتوں کا چمن کھلا دلِ مضطرب کو سکوں ملا
سرِ بزم میرے حضورؐ نے جو جمال اپنا دکھا دیا

ہے ازل سے میری یہ آرزو ہو دلِ نیازی میں تُو ہی تُو
رہے میرے سجدوں کی آبرو ترے در پہ سر کو جھکا دیا

آیا لبوں پہ تذکرہ جس وقت نور کا
سیلاب آگیا سرِ محفل سرور کا!
کوئی نیازی لائیگا ان کی مثال کیا
ثانی نہیں ہے کوئی بھی میرے حضور کا

Marfat.com

ترا نام وردِ زباں رہے مری اور کوئی دعا نہیں
مجھے اپنے در کی بھیک دے کہ ترے خزانے میں کیا نہیں

ہیں حسین دل کی وہ دھڑکنیں بہ ہمہ وقت جو تیرا نام لیں
ہے بجھی بجھی سی وہ زندگی تیرا در جسے کہ ملا نہیں

وہ گھڑی بھی آئے گھڑی گھڑی تیرے در پہ ہو میری حاضری
تیرے در سے دور رہوں اگر کوئی زندگی کا مزہ نہیں

یہ عنایتوں پہ عنایتیں تیری ان گنت ہیں نوازشیں
ہیں کرم غریب نواز کے وہ ہے کیا جو مجھ کو ملا نہیں

ہو کرم نوازی حضور کی میرے غمکدے میں بھی آ کبھی!
میرے چارہ گر اے مرے نبی میرا کوئی تیرے سوا نہیں

Marfat.com

تیرے واسطے جو ملول ہے وہی دل خدا کو قبول ہے
جو فدا نہیں ترے نام پر اُسے دل بھی کہنا روا نہیں!

یہ کرم ہیں میرے حضورؐ کے سدا میرے کاسے بھرے رہے
جو مرے نبی کے گدا ہوئے وہ تو بادشاہ ہیں گدا نہیں

یہ ترے نیازیؔ کی عید ہے ابھی اور حسرتِ دید ہے
اِسے چوم لینے دو جالیاں ابھی دل تو اِس کا بھرا نہیں

ارمان میرے دل میں آقا بڑے بڑے
یُونہی عمر یا بیت نہ جائے پڑے پڑے
آنے کی ہے خوشی تو نیازی یہ ڈر بھی ہے
میرے حضور لوٹ نہ جائیں کھڑے کھڑے

Marfat.com

اِک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں
ہو گا کبھی ٹھکانا سرکار کی گلی میں

آنکھیں تو دیکھنے کو پہلے ہی مضطرب تھیں
دِل بھی ہُوا روانہ سرکار کی گلی میں

گو پاس کچھ نہیں ہے لیکن یہ دیکھ لے گا
اِک دن مجھے زمانہ سرکار کی گلی میں

کبھی ہو حسیں تصوّر کبھی خود مَیں جاؤں چل کر
رہے یوں ہی آنا جانا سرکار کی گلی میں

ہیں کہیں خزاں کے پہرے کہیں دو گھڑی بہاریں
موسم سدا سہانا سرکار کی گلی میں

Marfat.com

دِل میں نبیؐ کی یادیں لب پر نبیؐ کی نعتیں!
جانا تو ایسے جانا سرکار کی گلی میں!

یہی رسمِ عاشقی ہے یہی جانِ بندگی ہے
سر رکھ کے نہ اُٹھانا سرکار کی گلی میں!

سمجھیں گے ہم نیازی اُن کی کرم نوازی
جس دن ہوئے روانہ سرکار کی گلی میں

پار طوفاں سے کبھی اپنے سفینے ہوں گے
میری پلکوں پہ محبت کے نگینے ہوں گے
اپنی دولت پہ نہ اِترائے نیازی کوئی
ایک دِن دیکھنا ہم لوگ مدینے ہوں گے

Marfat.com

حضورِ انور حبیبِ داور — مدینے والا مدینے والا
قسیمِ جنّت قسیمِ کوثر — مدینے والا مدینے والا

ہے ذاتِ والا صفات اعلیٰ — تمام نبیوں میں شان والا
عطا کا جوہر کرم کا پیکر — مدینے والا مدینے والا

جو عاصیوں کو گلے لگائے — جو پُر خطاؤں کو بخشوا لے
رسولِ اکرم شفیعِ محشر!! — مدینے والا مدینے والا

بس ایک حُسنِ عمل ہے اپنا — مدینے والے کا نام جپنا!
ہے سب سے بہتر ہے سب سے بہتر — مدینے والا مدینے والا

وہی تو ہے بیکسوں کا والی — اُسی کے شاہ و گدا سوالی
ہے کون ہم سب کا حامی یاور — مدینے والا مدینے والا

اسی کی رحمت نے لاج رکھ لی — کرم سے منگتوں کی جھولی بھر دی
میرا نبی ہے غریب پرور! — مدینے والا مدینے والا

Marfat.com

ہے شانِ حسنِ کرم جہاں تک — پہنچ کسی کی نہیں وہاں تک
سر بسر ہے خدا کا مظہر — مدینے والا مدینے والا

بلیں گے سوتے حرم سفینے — کرم کے لوٹیں گے پھر خزینے
ا ہی لے گا کبھی تو در پر — مدینے والا مدینے والا

ا کی چوکھٹ کا جو گدا ہے — اُسے نیازی کمی ہی کیا ہے
ہے سب کا آقا ہے سب کا سرور — مدینے والا مدینے والا

اُتری ہوئی ہے فرش پہ بارات نُور کی
یہ میکدہ ہے یا کوئی وادی سرور کی !
وادی سرور کی ہے نیازی نہ میکدہ !!
محفل سجی ہوئی ہے یہ میرے حضور کی

Marfat.com

یادِ اسریٰ ایمان ہو

کاش دیدِ رسول ہو جائے — التجا ہے قبول ہو جائے

بن کے ابرِ کرم جو چھا جاؤ — سارا آنگن ہی پھول ہو جائے

آئے ہیں وہ غریب خانے میں — کاش یہ رات طول ہو جائے

بھیجنا ہر گھڑی درود ان پر — زندگی کا اصول ہو جائے

بعد مرنے کے میری خاکِ بدن — شہرِ بطحا کی دھول ہو جائے

چھیڑ دو ذکر تم مدینے کا — جب کبھی دل ملول ہو جائے

تھام لو بڑھ کے دامنِ رحمت — گر کبھی تم سے بھول ہو جائے

جب بھی غارِ حرا میں تو روئے — آیتوں کا نزول ہو جائے

میں نیازی پڑھوں جو نعتِ رسولؐ
وصلِ ربِّ رسولؐ ہو جائے!

اللہ اللہ نبی کا گھرانہ، یہ گھرانہ وریٰ الوریٰ ہے
اس میں حسنین ہیں فاطمہ ہے، اس گھرانے میں مشکل کشا ہے

لب پہ ہیں تذکرے پنجتن کے پھول مہکے ہیں میرے چمن کے
ایسا ان کے کرم نے نوازا اپنی قسمت پہ دل جھومتا ہے

امتی ہوں میں شاہِ زمن کا، ہوں بھکاری میں مولا حسن کا
صدقے جاؤں میں ان کی عطا کے دینے والے نے سب کچھ دیا ہے

خیر سے تم ہی خیر الوریٰ ہو، اور تمہیں سیدالانبیاء ہو
کوئی تجھ سا ہوا ہے، نہ ہوگا، تیرے رب کا یہی فیصلہ ہے

نام پر تیرے سب کچھ ملا ہے نام پر تیرے سب کچھ فدا ہے
نام پر تیرے قربان جاؤں، ہم غریبوں کا تو آسرا ہے

Marfat.com

میرا بھی ہے کوئی دنیا والو بے سہارا مجھے تم نہ سمجھو
ساتھ میرے مرا پیشوا ہے، میرا رب ہے مرا مصطفٰے ہے

لاج رکھ لو گدا تے کرم کی بھردو بھردو مری خالی جھولی
کوئی یہ نہ کہے کملی والے تیری محفل سے خالی گیا ہے

کعبۂ عشق کا ہوں نمازی میں ہوں ان کی عنایت پہ راضی
میری تربت پہ لکھنا نیازی پنجتن کا یہ ادنیٰ گدا ہے

عشق محبوب کے دامن میں گہر رکھتے ہیں
پل میں پہنچے جو مدینے وہ نظر رکھتے ہیں۔
تجربہ ہے میرا ایماں ہے نیازی اس پر
ان کے دیوانے دو عالم کی خبر رکھتے ہیں

Marfat.com

ایسا طالب کوئی نہیں ہے، جیسا حق تعالیٰ ہے
کوئی نہیں محبوب بھی ایسا، جیسا کملی والا ہے

طٰہٰ کا سر تاج سجا ہے دوش پہ نور کا ہالا ہے
آنکھوں میں مازاغ کا کجرا آپ خدا نے ڈالا ہے

دنیا کہتی ہے - یہ حلیمہ تو نے نبیؐ کو پالا ہے
میں کہتا ہوں تجھ کو حلیمہ میرے نبیؐ نے پالا ہے

اپنی بخشش، اپنی بھلائی کا یہ کام نکالا ہے
اپنے نبیؐ کے گن گاتے ہیں جب سے ہوش سنبھالا ہے

دیکھنے والوں نے دیکھا ہے وہ بھی منظر آنکھوں سے
ستر پینے والے ہیں اور دودھ کا ایک پیالا ہے

Marfat.com

کون ہے جس نے پائی نہیں ہے عزت عظمت اس در سے
اس در کی تم بات نہ پوچھو وہ در سب سے اعلیٰ ہے

جگمگ جگمگ ذرہ ذرہ روشن گوشہ گوشہ ہے
آمنہ بی کے چاند کا صدقہ گھر گھر نور اُجالا ہے

کوئی نہیں غم توڑے رشتے مجھ سے نیازی یہ دنیا
میرا والی میرا آقا شہر مدینے والا ہے

رحمت حضور کی ہے کرم ہے قدیر کا
لوگو میں بالکا ہوں نبی کے فقیر کا !
دامن نہ چھوٹے ہاتھ سے پیران پیر کا
یہ ہے نیازی فیصلہ میرے ضمیر کا

Marfat.com

وہ گھڑی بھی حسیں گھڑی ہوگی — جب مدینے میں حاضری ہوگی

تم پکارو تو ان کی رحمت کو — کھوٹی قسمت ابھی کھری ہوگی

خود خدا نے کیا ہے یہ وعدہ — اُمّتِ مصطفےٰ بری ہوگی

تم سراپا درود بن جاؤ — پھر زیارت حضورؐ کی ہوگی

ان کے غم میں تڑپ کے دیکھو تو — تم پہ قربان ہر خوشی ہوگی

کوئی ایسا نہیں کرم نے تیرے — جس کی جھولی نہیں بھری ہوگی

مجھ خطاکار کا بھرم رکھنا — آپ کی بندہ پروری ہوگی

دیر کرتے نہیں کرم میں وہ — میری چاہت میں کچھ کمی ہوگی

ان کو ڈھونڈیں گے سب قیامت میں — ان پہ سب کی نظر لگی ہوگی

بات بن جائے گی نیازی کی
چشمِ رحمت جو آپ کی ہوگی

Marfat.com

ہر طرف ہے تیرے نور سے روشنی — تاج والے نبی راج والے نبی
تیرے دم سے ہوا محترم آدمی — تاج والے نبی راج والے نبی

ٹاٹ کا بوریا تیرا تختِ شہی — ہو کے محبوبِ رب اس قدر سادگی
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا کبھی — تاج والے نبی ......

تیری سرکار جس پر نظر ہو گئی — پھر کسی شے کی اس کو نہ حاجت رہی
تو سخی ہے طبیعت ہے تیری غنی — تاج والے نبی ......

کوئی بیگانہ ہو یا ہو اپنا شہا! — تیرے در سے نہ مایوس کوئی گیا
کون ہے جس کی تو نے نہ جھولی بھری — تاج والے نبی ......

ہو مقدر میں دربار کی حاضری — سر پہ ہو سبز گنبد کی چھاؤں گھنی
چشم پرنم رہے تیرے در پہ لگی — تاج والے نبی ......

صدقہ اپنے نواسوں کا شاہِ امم! — اتنا مانگت پہ سرکار کر دو کرم
مجھ کو مل جائے دربار کی چاکری — تاج والے نبی ......

Marfat.com

میرے گھر بھی کرم کی ہوائیں چلیں　　شاخِ امید کے پھول پھولیں پھلیں
مَیں بھی ہوں ایک ادنیٰ ترا اُمتی　　تاج والے نبی ....

آرزو ہے بڑی چھوٹے سے بول میں　　دو جہاں ڈال دے میرے کشکول میں
بھیک مانگی ہے مَیں نے ترے نام کی　　تاج والے نبی .....

عرصۂ لحد سے عرصۂ حشر تک　　بخدا اس میں کوئی نہیں ریب و شک
ہر جگہ کام آئی تری دوستی　　تاج والے نبی .....

دل میں کوئی تمنا نہ ہے آرزو　　ہو ترے نام سے بس میری آبرو
ذکرِ سرکار میں ہو بسر زندگی　　تاج والے نبی .....

سب یہ لطف و کرم ہے تو سرکار کا　　ہے نیازؔی بھی تو نام لیوا ترا
ایک چشمِ کرم سیّدی مرشدی　　تاج والے نبی راج والے نبی

Marfat.com

دہلیز پہ سرکار کی جو لوگ پڑے ہیں
وہ خود بھی بھلے ان کے مقدر بھی بھلے ہیں

دامانِ طلب ان کی عطاؤں سے بھرے ہیں
جو تھام کے سرکار کی جالی کو کھڑے ہیں

اس دل کے مقدر میں نہیں کوئی بھی ظلمت
جس دل میں دیئے آپ کی یادوں کے جلے ہیں

تسکین بداماں ہے ہر اک سانس ہمارا
جس دن سے تیرے ہاتھ پہ بے دام بکے ہیں

سرشار ہیں، سرشار وہ، سرشار رہیں گے
پیمانے توجہ سے تیری جن کو ملے ہیں

جنت کے اٹھاتے ہیں مزے شام سویرے
چھاؤں میں تیرے روضے کی جو بیٹھے ہوئے ہیں

ہو نقشبندی، چشتی، فریدی کہ نیازی
سرکار کے میخانے ہر سمت کھلے ہیں

Marfat.com

آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ
ہم نے تو جسے دیکھا دیکھا تیرا دیوانہ

نظروں سے ملا نظریں بھر دے مرا پیمانہ
آباد خدا رکھے ساقی تیرا میخانہ

آتے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر
کس شان کا ہے تیرا دربار کریمانہ

جی چاہتا ہے اُن کے قدموں سے لپٹ جاؤں
وہ دیکھ کے فرمائیں دیوانہ ہے دیوانہ

دُنیا کے ولی ہم نے یوں در پہ کھڑے پائے
ہونٹوں پہ ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ

عظمت ہو بیاں کیسے دربارِ رسالت کی
جبریل بھی آتے ہیں جس در پہ غلامانہ

سرکار نیازی کا دامانِ طلب بھر دو
حسنینؓ کے صدقے سے مایوس نہ لوٹانہ

Marfat.com

رُخ پہ رحمت کا جھومر سجائے کملی والے کی محفل سجی ہے
مجھ کو محسوس یوں ہو رہا ہے اُن کی محفل میں جلوہ گری ہے

نعت حسنِ شہ دوسرا ہے نعت ہی ذکرِ رب العلیٰ ہے
نعت لکھنا میری زندگی ہے نعت کہنا میری بندگی ہے

مفلسو تم اگر چاہتے ہو ہو زیارت درِ مصطفیٰ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکا لو سامنے مصطفیٰ کی گلی ہے

جب نہ آئے تھے وہ شاہِ شاہاں سُونی سُونی تھی یہ بزمِ امکاں
اُن کے آنے سے رونق ہوئی ہے اُن کے آنے سے بگڑی بنی ہے

مجھ کو فکرِ شفاعت ہو کیونکر دو کریموں کا سایا ہے سر پر
اِک طرف رحمتِ مصطفیٰ ہے اِک طرف لطفِ ربِ جلی ہے

Marfat.com

شبِ معراج کی رات دیکھو نور والے کی بارات دیکھو
ہر طرف چاندنی ہے ہر طرف روشنی ہے

وہ سماں کیسا ذی شان ہوگا جب خدا مصطفےٰ سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اٹھالو آپ کی ساری امت بری ہے

واسطہ سیدِ کربلا کا واسطہ فاطمہؓ کی ردا کا
میری جھولی بھی سرکار بھر دو آپ نے سبکی جھولی بھری ہے

ان کے گلشن کی مہکی فضائیں وجد میں ہیں نیازی ہوائیں
ان کے حسنِ تصور سے میرے دل کی آباد بارہ دری ہے

خدائی ان پہ مرتی ہے جو ہوتے ہیں خدا والے
خدا والے محمد مصطفےٰ خیر الوریٰ والے!
نیازی میرا تو اس بات پر ایمان کامل ہے
انہیں کیا مشکلیں ہونگی جو ہیں مشکل کشا والے

Marfat.com

چلو دامن میں بھر لائیں کرم کوئے پیمبر سے
کرم کی بھیک ملتی ہے اُسی گھر سے اُسی در سے

شہنشاہِ مدینہ کی ہے شاہی دونوں عالم پر
خدائی پل رہی ہے رحمتِ عالم کے لنگر سے

نگاہوں میں خدا جانے نہیں جچتا کوئی منظر
نگاہیں آشنا جب سے ہوئیں خضریٰ کے منظر سے

اُمیدِ صبح پھر چھائے شبِ تاریک کے سائے
حجابِ نور سرکاؐر ذرا رُوئے منوّر سے

سکونِ دل قرارِ جاں ہے ذکرِ سرورِ عالم
نرالا کیف ملتا ہے نبیؐ کے ذکرِ انور سے

نہ دیکھی جائے گی حالت غلاموں کی سرِ محشر
پلائیں گے وہ بھر بھر جامِ کوثر حوضِ کوثر سے

کوئی مشکل پڑے مجھ کو وہ اکثر آ ہی جاتے ہیں
میں جب آواز دیتا ہوں نبیؐ کو دیدۂ تر سے

یہ سب صدقہ ہے محبوبِ دو عالم کے پسینے کا
جو میٹھی سی مہک آتی ہے کستوری و عنبر سے

نظر فرمائیے ایسی میری دُنیا سنور جائے
غمِ عقبیٰ کا طوفاں بھی گذر جائے میرے سر سے

ملیں گے بعد مرنے کے نبیؐ کی نعت کے گجرے
نیازیؔ بس یہی نکلے گا سرمایہ میرے گھر سے

سرکارِ دوجہاں کی ہیں شاناں نرالیاں
اللہ بھی بھیجتا ہے درودوں کی ڈالیاں
ہوگا نیازی ہم پہ بھی انعامِ مصطفےٰ !!
چومیں گے ہم بھی ایک دن روضے کی جالیاں

کون ہے اے سرورِ دیں تیرے جیسا کون ہے
یا نبی تیرے علاوہ کملی والا کون ہے

یہ تو ہیں آقا تمہارے نام ہی کی برکتیں!
ہم فقیروں کو وگرنہ بھیک دیتا کون ہے

تو کریم دو جہاں میں ہوں فقیر ناتواں!!
تجھ سا داتا کون ہے اور مجھ سا منگتا کون ہے

صدقہ اپنے لاڈلوں کا ایک رحمت کی نظر
رحمتوں والے نبی میرا سہارا کون ہے

لاج والے لاج رکھنا تیرا کہلاتا ہوں میں
مجھ سے بے کس بے نوا منگتے کا داتا کون ہے

Marfat.com

ہاتھ سے دامن نہ چھوٹے مصطفےٰ کی آل کا
اس گھرانے کے علاوہ میرا تیرا کون ہے

یاد کر زاہد مکاں سے لامکاں کا وہ سفر
کس کا دم سدرہ پہ ٹوٹا آگے پہنچا کون ہے

پنجتن کا نام لیوا ہوں کوئی مجرم نہیں!
دُنیا والو! ان سے اعلیٰ ان سے اچھا کون ہے

نام لیوا ہوں نبی کا اور نبی کی آل کا!!
لوگ کہتے ہیں نیازیؔ سا نکما کون ہے

وہی خوشحال ہوتے ہیں جو اُن کے غم میں روتے ہیں
جو اُن کو بھول جاتے ہیں مقدر اُن کے سوتے ہیں۔
نیازیؔ مانگ جو بھی مانگنا ہے اللہ والوں سے
یہ ہیں اللہ والے یہ بڑے لجپال ہوتے ہیں!!

Marfat.com

جب بھی دیکھو درِ مصطفےٰ پہ ابرِ رحمت کے چھائے ہوئے ہیں
دست بستہ کھڑے ہیں ملائک انبیاء سر جھکائے ہوئے ہیں!

سب کا داتا ہے تو ہم سوالی لاج رکھیو مدینے کے والی
لے کے کاسے نگاہوں کے خالی تیری محفل میں آئے ہوئے ہیں

اُن کی چوکھٹ پہ اللہ اکبر دیکھنے میں یہ آئے ہیں منظر
تاجور بھی گداؤں میں مل کر اپنے داماں بچھائے ہوئے ہیں

یہ مقدر کہاں ہر نظر کے کوئی ہو آنکھ والا تو دیکھے
جو لگے اُن کے قدموں سے ذرّے اب تلک جگمگائے ہوئے ہیں

ہے یہی کشتیِ دل کا ساحل ہے یہی زندگانی کا حاصل
یادِ محبوبِ ربّ العلیٰ کی ہم جو دل میں بسائے ہوئے ہیں

Marfat.com

والیٔ دو جہاں اک نظر ہو ہم غلاموں کی جانب گذر ہو
ذکر سے تیرے شاہِ مدینہ تیری محفل سجائے ہوئے ہیں

جامِ کوثر کے ساقی سے پینے بادہ کش جا رہے ہیں مدینے
ہم کو پوچھا نہ اب تک کسی نے مات قسمت سے کھائے ہوئے ہیں

ہم کو کیا جو ہُوا کوئی سلطاں ہم تو ہیں اس کرم پر ہی نازاں
اُن کے بن کر گدا جو نیازی بخت اپنے جگائے ہوئے ہیں

Marfat.com

یا محمدؐ دو جہاں میں آپؐ سا کوئی نہیں
انبیاء لاکھوں ہیں ختم الانبیاء کوئی نہیں

صدقہ اپنے لاڈلوں کا مری جھولی بھی بھر
ہاتھ خالی آپ کے در سے گیا کوئی نہیں

یا شفیع المذنبین یا رحمۃ اللعالمین
آبرو رکھنا سرِ محشر میرا کوئی نہیں

سب کا اس دنیا میں ہے کوئی نہ کوئی دستگیر
ایک میں ہوں کہ مرا ان کے سوا کوئی نہیں

میرے دامن میں سجا دو گلشنِ طیبہ کے پھول
ورنہ بیمارِ محبت کی دوا کوئی نہیں

دردِ دل کس کو سناؤں آپ کے ہوتے ہوئے
آپ جیسا یا نبیؐ درد آشنا کوئی نہیں

آپ ہی بگڑی بناتے ہیں ہر اک نادار کی
آپ جیسا مہرباں تو دوسرا کوئی نہیں

اپنے قدموں میں ہی رکھ لیجیے نیازی کو حضورؐ
اور تو اس کے علاوہ مدعا کوئی نہیں

Marfat.com

اے کاش مجھے گنبدِ خضریٰ نظر آئے
جس سمت نگاہ اٹھے مدینہ نظر آئے

کچھ اس کے سوا اور تمنا ہی نہیں ہے
سرکار کی گلیوں میں یہ منگتا نظر آئے

عشقِ شہِ کونین ترا کتنا کرم ہے
آباد تجھی سے مری دنیا نظر آئے

ہم آپ کے ہوتے ہوئے کسی در پہ صدا دیں
دنیا میں کوئی تجھ سا نہ آقا نظر آئے

کچھ اور تو مانگا نہیں کونین کے والی
دل آپ کی الفت میں تڑپتا نظر آئے

بھر دیجئے دامانِ طلب دستِ کرم سے
کیوں غیر کے در پہ ترا منگتا نظر آئے

Marfat.com

اک چشمِ کرم اے شہِ کونین اِدھر بھی
خوابوں میں کبھی آپ کا جلوہ نظر آئے

اللہ کا احسان نہیں ہے تو یہ کیا ہے
سرکار کی محفل میں یہ بندہ نظر آئے

اس رات کی ساعت پہ فدا میرے دل و جاں
جب خواب میں مجھ کو شہِ بطحا نظر آئے

پہنچے نہیں اس جا پہ قدم سدرہ نشیں کے
جس جا پہ ترا نقشِ کفِ پا نظر آئے

قسمت میں ہوں پھر شہرِ محبت کی ہوائیں
اللہ کرے پھر درِ والا نظر آئے

سجدہ وہی سجدہ ہے حقیقت میں نیازیؔ
جس سجدے میں تجھ کو ترا مولا نظر آئے

Marfat.com

من موہنے نبی مکی مدنی ہم پر بھی کرم فرما جانا
نوری دید کے پیاسے بیٹھے ہیں میرے شاہا پیاس بجھا جانا

لجپالوں کے لجپال نبی موری کٹیّن میں بھی آؤ کبھی
توری راہ تکوں میں کروں بنتی میرے سوتے بھاگ جگا جانا

دکھ درد کی باتاں کا سے کروں ہر وقت تمہارا نام جپوں
آوے چین نہ تو بن نینن کو للہ جمال دکھا جانا

تیرے نام کا صدقہ کھاتے ہیں ہم تیرے ہی گن گاتے ہیں
کوئی جانے جانے نہ جانے ہم نے تو تمہیں داتا جانا

محبوب بھی وہ محبوب خدا وہ حد میں نہیں حد سے ہیں سوا
اے عقل کے اندھو! تم نے انہیں کیونکر اپنے جیسا جانا

Marfat.com

ہم پر بھی کرم کی کیجو نظر قسمت میں رہے طیبہ کا سفر
سرکار تمہاری گلیوں میں منگتوں کا رہے آنا جانا

تو ایسا سمندر ہے جس کی عظمت کا کنارا کوئی نہیں!
وہ شان تری سمجھا ہی نہیں جس نے بھی تجھے دریا جانا

یک چشم کرم یا شاہِ امم تیری ذات ہے دونوں جہاں کا بھرم
اے جانِ بہاراں نکہتِ گُل میرا سارا چمن مہکا جانا

ہو خیر ترے پیمانے کی ہے دُھوم ترے میخانے کی
اِک جام نواسوں کا صدقہ سرکار ہمیں بھی پلا جانا

یہ کتنا کرم اللہ کا ہُوا یہ کتنا بڑا اعزاز مِلا!
دُنیا نے نیازیؔ کو شاہا جانا تو ترا منگتا جانا

Marfat.com

اغیار کا احسان اٹھایا نہیں جاتا
ہر در پہ یہ سر ہم سے جھکایا نہیں جاتا

اس دل کے مقدر میں نہیں کیفِ حضوری
جو دل تیری یادوں سے سجایا نہیں جاتا

قدموں میں بلا لیجئے سرکارِ مدینہ
اب صدمہ جدائی کا اٹھایا نہیں جاتا

احسان پہ احسان کیئے جاتے ہیں سرکار
لیکن کوئی احسان جتایا نہیں جاتا

ہر ایک کی قسمت میں کہاں جامِ حضوری
کم ظرف کو یہ جام پلایا نہیں جاتا

آتے ہیں وہی جنکو بلائیں شہِ والا
ہر ایک کو محفل میں بلایا نہیں جاتا

Marfat.com

دربان اٹھائیں گے اگر در سے کہوں گا
لاچار ہوں سر مجھ سے اٹھایا نہیں جاتا

ہو جاتا ہے اشکوں سے عیاں دردِ محبت
میں لاکھ چھپاتا ہوں، چھپایا نہیں جاتا

یاد آتے ہیں رہ رہ کے مدینے کے مناظر
طیبہ کا سفر مجھ سے بھلایا نہیں جاتا

سرکار پہنچتے ہیں وہاں پر بھی نیازیؔ
جس جا کسی ہمدرد کا سایہ نہیں جاتا

Marfat.com

ہوئی ہیں مستجاب دعائیں کبھی کبھی
چلتی ہیں رحمتوں کی ہوائیں کبھی کبھی

اشکوں کی روشنی میں کریں ذکرِ مصطفےٰ
پلکوں پہ یہ دیے بھی جلائیں کبھی کبھی

آئے نظر وہ خواب میں تو نیند کھل گئی
قسمت نے دی ہیں یوں بھی سزائیں کبھی کبھی

اٹھے جدھر نگاہ تو ہوں سامنے حضورؐ
یہ کیوں کہیں کہ جلوہ دکھائیں کبھی کبھی

آنسو نبیؐ کی نعت پڑھیں ہر نفس درود
ایسے بھی ان کی بزم سجائیں کبھی کبھی

Marfat.com

ملتا ہے بے سبب کبھی طیبہ کا اذن بھی
ہوتی ہیں اس طرح بھی عطائیں کبھی کبھی

کتنا بڑا کرم ہے یہ یادِ حضورؐ کا
آتی ہیں ان کی دل سے صدائیں کبھی کبھی

چھینٹا کرم کا کوئی نیازی یہ بھی حضورؐ
بادل کرم کے جھوم کر آئیں کبھی کبھی

Marfat.com

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہوگی
جب درِ نبیؐ پہ ہم سب کی حاضری ہوگی

آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں!
ہو کرم جو بندے پر بندہ پروری ہوگی

کبریا کے جلووں سے کیا سماں بندھا ہوگا
محفلِ نبیؐ جس دم عرش پر سجی ہوگی

بات کیا ہے بادِ صبا اتنی کیوں معطر ہے
سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہوگی

سَو کھُلیں گے اُس کے لئے رحمتوں کے دروازے
نعتِ مصطفےٰ جس نے ایک بھی سُنی ہوگی

Marfat.com

ایک ہی نشانی ہے مصطفےٰؐ کے میکش کی!
مصطفےٰؐ کے میکش کی آنکھ مدھ بھری ہوگی

نامِ مصطفےٰؐ کی قسم پُر سکوں ہوں میں اب تک
تم بھی نام لو اُن کا گھر میں شانتی ہوگی!

دیکھ تو نیازیؔ ذرا سو گیا کیا دیوانہ!
اُن کی یاد میں شاید آنکھ لگ گئی ہوگی

Marfat.com

ان کی یادوں کے انوار سے جو دل کے آنگن سجاتے رہیں گے
مصطفیٰ ان کے خوابوں میں آکر اپنے جلوے دکھاتے رہیں گے

نام ان کا لبوں پر سجا کر ہم مقدر جگاتے رہیں گے
ساتھ جب تک دیا زندگی نے ان کی نعتیں سناتے رہیں گے

لاکھ بدلے ہوں تیور فضا کے، بگڑے بگڑے ہوں رخ بھی ہوا کے
جو جلائے دیے مصطفیٰ نے وہ دیے جگمگاتے رہیں گے

ان کی رحمت پہ کامل یقیں ہے ناامیدی سے رشتہ نہیں ہے
وہ کرم سے گدائے کرم کو اپنے در پہ بلاتے رہیں گے

ہر گھڑی تھی حسیں سے حسیں تر لمحہ لمحہ تھا بہتر سے بہتر
دن جو گزرے درِ مصطفیٰ پر عمر بھر یاد آتے رہیں گے

Marfat.com

لاکھ طوفاں ڈبونے کو آئیں، زور اپنا ہوائیں دکھائیں
ان کی نسبت سے خود ہی کنارے پیشوائی کو آتے رہیں گے

منہ منہ دیکھیں گے رسوائیوں کا ہر قدم پہ رہیں گے سلامت
ان کی رحمت نے اب تک بچایا وہ ہمیشہ بچاتے رہیں گے

ہم غریبوں کے گھر کا مقدر وہ کبھی تو جگائیں گے آ کر
اس توقع پہ ہم اے نیازی دیدہ و دل بچھاتے رہیں گے

Marfat.com

دلِ ایماں بود اوسرِ تیرا

یا شفیعِ امم ایک چشمِ کرم سب یہ لطف و کرم ہیں دوام آپ کے
آپ شانِ کرم آپ جانِ عطا پیارے پیارے لقب ہیں تمام آپکے

آپ ہی آرزوؤں کی منزل بھی ہیں آپ ہی دونوں عالم کا حاصل بھی ہیں
حاصلِ وصفِ ربّ العلیٰ ہیں شہا روحِ کون و مکاں سارے نام آپکے

قدسیانِ فلک سر جھکائے ہوئے دامنِ دل کو اپنے بچھائے ہوئے
لے کے تحفے درودوں کے یا مصطفیٰ مانگتے ہیں کرم صبح و شام آپکے

وہ بھی انساں بھلا کوئی انسان ہے اس کا ایمان بھی کوئی ایمان ہے
اے حبیبِ خدا جس کے دل میں نہیں عزتیں آپ کی احترام آپکے

آ گئے مصطفیٰ کے جہاں بھی قدم وہ زمیں بن گئی سرزمینِ حرم
سج گئیں عشق کی جلوہ گاہیں وہاں ہو گئے ہیں جہاں پر قیام آپکے

اک قدم فرش سے عرش تک کا سفر اوجِ سدرہ بھی ہے آپکی رہگزر
کوئی سمجھا نہ سمجھے گا یا مصطفیٰ مرتبہ آپ کا اور مقام آپ کے

Marfat.com

آپ کے در کا منگت بھی سلطان ہے میرا ایمان ہے میرا ایمان ہے
یا نبیؐ آپ کی تو بڑی شان ہے کرتے ہیں بادشاہی غلام آپکے

نقشبندی نظامی ہو چشتی کوئی صابری قادری یا فریدی کوئی
سب کے سب آپ کے ہی یہ میخوار ہیں سب کو سرشار کرتے ہیں جام آپکے

اپنا ایمان بنالے تو ذکرِ نبی ہے نیازی یہی حاصلِ بندگی
اپنے لب پر سجالے تو نعتِ نبی تجھ کو آئیں گے پیہم سلام آپکے

Marfat.com

بحمد اللہ گداؤں کو ملا داتا کا در ایسا !
کوئی خالی نہیں جاتا، سخی کا ہے یہ گھر ایسا !

جو امت کے لئے روتا رہا سجدے میں سر رکھ کر
نہ دیکھا چشمِ عالم نے کوئی بھی چشم تر ایسا

میں ایک ایسا بھی سجدہ چاہتا ہوں انکی چوکھٹ پر
نہ اٹھے پھر کبھی جھک جائے سجدے میں یہ سر ایسا

وہ اوڑھے کالی کملی مسجد نبوی میں بیٹھے ہوں
پڑھوں جب نعت میں انکی مجھے آئے نظر ایسا

جہاں سے کاسۂ خیرات بھرتا ہے دو عالم کا
تیرے در کے سوا دیکھا نہ در ایسا نہ گھر ایسا

سمجھتے ہیں جو ان کو اپنے جیسا وہ یہ بتائیں
گیا ہے عرشِ اعظم پہ کبھی کوئی بشر ایسا

میں آنکھیں بند کرتا ہوں تو ہوتا ہوں مدینے میں
کیا کرتا ہوں میں اکثر مدینے کا سفر ایسا

Marfat.com

وہ بے آواز اشکوں کی صدا سرکار کے در پر
وہ کیف آئے نہ شاید پھر کبھی بھی عمر بھر ایسا

وہ جس کی راہبری پہ راہبر بھی ناز کرتے ہیں
خوشا قسمت کہ ہم کو مل گیا ہے راہبر ال

ہیں جتنے انبیاء سارے ہی ارفع اور اعلیٰ ہیں
مرے سرکار ہیں جیسے نہیں کوئی مگر ایسا

سلاطینِ زمانہ پل رہے ہیں جس کے صدقے
تمہیں ہو اور کوئی بھی نہیں ہے تاجور ال

سرِ محشر وہی تو ہیں جو ہم کو بخشوائیں گے
رکھو کامل یقیں تم رحمتِ سرکار پہ ایسا

مدینہ جس کی منزل ہو، مدینے میں جو لے جا
تمنا ہے مجھے مل جائے کوئی ہمسفر ایسا

شرف بخشیں حضوری کا دوبارہ بھی نیازی کو
کرم ہو جائے اے سرکار پھر بارِ دگر ایسا

Marfat.com

چھوڑ دے اب تو اے دُنیا میرا پیچھا چھوڑ دے
میری منزل ہے مدینہ میرا رستہ چھوڑ دے

بھیک بن مانگے ملے جاتی ہے اُن کے نام کی
کِس طرح منگتا نبی کا نام لینا چھوڑ دے

ہو وہ محبوبِ خُدا مالک نہ ہو مجبور ہو!!
چھوڑ دے کم بخت یہ اپنا عقیدہ چھوڑ دے

آئیں تو اُن کا کرم نہ آئیں تو شکوہ نہ کر!
ان کی تو بن جا رضا اپنا تقاضہ چھوڑ دے

چھوڑ دے دنیا اگر مجھ کو تو کوئی غم نہیں!
اے خیالِ یار تُو مجھ کو نہ تنہا چھوڑ دے

Marfat.com

ساقیٔ کوثر کے مے خانے سے بھر بھر جام پی
مَیں نہیں کہتا مدینے والی پینا چھوڑ دے

پھول کھلتے ہیں مرادوں کے سخی دربار میں
کیوں کوئی داتا کے در پر آنا جانا چھوڑ دے

ایسے مُورکھ کا کوئی پھر اپنا بنتا ہی نہیں
جو بھی دانستہ نیازی اپنا آقا چھوڑ دے

Marfat.com

کر دو کرم کونین کے والی رحمتِ عالم ذات تیری ہے
جیسا بھی ہوں ہوں تو تمہارا تیرے کرم کی آس بڑی ہے

تیری عطا کا رنگ جدا ہے۔ بابِ کرم ہر وقت کھلا ہے
کون و مکاں میں شہرِ شہاں میں تیرے کرم کی دھوم مچی ہے

ہر اک رنگ میں رنگ ترا ہے سب سے اچھا سنگ ترا ہے
عالم عالم جانِ دو عالم نام ترا ہے بات تیری ہے

نکھری نکھری صبحِ کرم ہے روشن روشن شامِ حرم ہے
شہرِ نبی کی بات نہ پوچھو۔ شہرِ نبی پھر شہرِ نبی ہے

یہ میرے مرشد کی عطا ہے ورنہ میری اوقات ہی کیا ہے
محفل محفل لمحہ لمحہ میرے لبوں پر نعتِ نبیؐ ہے

Marfat.com

صدقہ دے اولادِ علی کا میں بھی گدا ہوں تیری گلی کا!
میں محتاج تو میرا داتا میں منگتا تو میرا سخی ہے

اپنے خبیبؓ بلالؓ کا صدقہ اپنی پیاری آل کا صدقہ
بخشش مجھے بھی عشق کی دولت گھر میں تیرے کس شے کی کمی ہے

حسنِ عمل کچھ پاس نہیں ہے، شرمندہ سجدوں جبیں ہے
در پہ تیرے آن گرا ہوں آگے آقا تیری خوشی ہے

دن دیکھے ہیں تو نے خوشی کے گا رے نیازی گیت نبیؐ کے
جن کے نام کے صدقے تیرا نام ہوا ہے بات بنی ہے

Marfat.com

غلاموں سلاموں کے نغمے سناؤ کہ دنیا میں خیرالوریٰ آگئے ہیں
مبارک تمہیں عاصیو غم کے مارو محمدؐ حبیبِ خدا آگئے ہیں

کھلے پھول غنچے سجی ڈالی ڈالی، ہیں تشریف لائے دو عالم کے والی
چمن در چمن ہو رہی ہے منادی شہنشاہِ ارض و سما آگئے ہیں

خدا جس پہ نازاں خدائی بھی قرباں مہک جسکی پھیلی گلستاں گلستاں
یہ کتنا کرم ہے ترے گھر حلیمہ وہ پیارے نبی مصطفیٰ آگئے ہیں

امیر و فقیر اور بے نواؤ دو عالم کے داتا کی محفل سجاؤ
تم اپنے مقدر پہ جھومو گداؤ، دو عالم کے حاجت روا آگئے ہیں

اری مشکلو! مشکلوں میں نہ گھیرو نہ تنہا سمجھ کر مجھے آج چھیڑو
نکل جاؤ منہ کو چھپا کر یہاں سے کہ میرے بھی مشکل کشا آگئے ہیں

یہ کون آیا اوڑھے کرم کا دوشالہ میرا کملی والا، میرا کملی والا
اسی بات نے عاصیوں کو سنبھالا کہ شافعِ روزِ جزا آگئے ہیں

پڑھے جا نبیؐ کی تو نعتیں نیازی، نبیؐ تجھ پہ راضی خدا تجھ پہ راضی
ترا خالی دامن بھرا ہی رہے گا کہ منبعِ جود و سخا آگئے ہیں

Marfat.com

میرے نبیؐ پیارے نبیؐ، ہے مرتبہ بالا ترا
جس جا نہ کوئی پہنچا نہیں دیکھا وہاں تلوا ترا

یا سرورِ دنیا و دیں تجھ سا نبی کوئی نہیں
بعد از خدا ماہِ مُبیں ثانی نہیں واللہ ترا

ترا سراپا یا نبیؐ تفسیر ہے قرآن کی
والیل مُوطٰہٰ جبیں والشمس ہے چہرہ ترا

سرکش جو تھے مائل ہوئے دشمن جو تھے قائل ہوئے
مسحور کن تھا کس قدر یا مصطفیٰ لہجہ ترا

رحمت تھی پورے جوش پر میں بھی نہ تھا کچھ بے خبر
تجھ کو تجھی سے مانگ کر اچھا رہا منگتا ترا

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی
جس کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ ترا

Marfat.com

جائے کہاں یہ بے نوا، در چھوڑ کر تیرا شہا
در در پہ وہ جاتا ہے نہیں جس نے بھی در دیکھا ترا

محبوبِ ربّ امّی لقب مجھ کو سکوں کی ہے طلب
نظرِ عطا مشکل کشا مشکل میں ہے بندہ ترا

ہر جا پہ تیری محفلیں، ہر جا تجھی سے رونقیں
فرشِ زمیں، عرشِ بریں جلوہ ترا چرچا ترا

یا مصطفےٰ یا مجتبیٰ بھر دیجئے کاسہ مرا
کر دو کرم رکھ لو بھرم سائل ہوں میں داتا ترا

اے باعثِ ارض و سما چشمِ کرم بر حالِ ما
دیکھے نیازی پھر شہا وہ گنبدِ خضریٰ ترا

Marfat.com

سرورِ انبیا مظہرِ کبریا یا نبیؐ مصطفیٰ تو وریٰ الوریٰ
مطلعؔ کن فکاں مقطعہؔ مرسلاں شاہِ ارض و سما تو وریٰ الوریٰ

میری قسمت کہ تیری گدائی ملی تو ملا تو خدا کی خدائی ملی
میں ہوں تیرا گدا تو ہے داتا مرا شان والے شہا تو وریٰ الوریٰ

میرے جرم و خطا سے ہیں دامن بھرے تیرے ماتھے شفاعت کے سہرے سجے
مَیں خطا ہی خطا تو عطا ہی عطا یا حبیبِ خدا تو وریٰ الوریٰ

رک گئے کہہ کے سدرہ پہ روح الامیںؑ یا نبیؐ آگے جانے کی ہمت نہیں
تم ہو محبوبِ رب میں تمہارے سبب میری اوقات کیا تو وریٰ الوریٰ

فرش والوں کا کعبہ ترا سنگِ در عرش والے جھکیں تیری دہلیز پر
سب سے اعلیٰ ہے تو سب سے بالا ہے تو کون تجھ سا ہوا تو وریٰ الوریٰ

اپنی الفت سے بھر دے تو سینہ مرا اللہ رکھے سلامت مدینہ ترا
صدقہ حسنین کا بھر دو کاسہ مرا میرے حاجت روا تو وریٰ الوریٰ

تیری چوکھٹ سے جائے نیازیؔ کہاں ہو نگاہِ کرم والیٔ دو جہاں
سیدی مرشدی یا نبیؐ یا نبیؐ میں کجا تو کجا تو وریٰ الوریٰ

Marfat.com

بن کے خیر الوریٰ آ گئے مصطفیٰ ہم گنہ گاروں کی بہتری کیلئے
اِک طرف بخششیں اِک طرف جنّتیں کیسے انعام ہیں اُمتی کے لئے

چار سُو رحمتوں کی ہوائیں چلیں ہو گئی جس سے ساری فضا دلنشیں
مُسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبیؐ غم کے مارو تمہاری خوشی کے لئے

چاند دو ہو گیا جونہی انگلی اٹھی سوئے سُورج نے بھی آنکھ تھی کھول دی
کھوٹی قسمت میری وہ جو کر دیں کھری کیا یہ مُشکل ہے میرے نبیؐ کے لئے

چین سے زندگانی گذر جائے گی بے کسی خود ہی موت اپنی مر جائے گی
اے شفیعِ امم اپنا دیدے جو غم ہے یہ کافی میری زندگی کیلئے

دِل کا ٹوٹا ہُوا آئینہ جوڑ دے غیر کی آشنائی سے مُنہ موڑ دے
اپنا سجدوں کا جو اِک نشاں چھوڑ دے وہ جبیں چاہیئے بندگی کیلئے

ہلکے ہلکے جو دل کو سرُور آئے ہیں بزم میں کملی والے ضرور آئے ہیں
ہاتھ پھیلاؤ کشکول لے کر سبھی بٹ رہے ہیں کرم ہر کسی کیلئے

Marfat.com

سامنے ہوں وہ گنبد کی ہریالیاں چوم لُوں آپ کے روضے کی جالیاں
اے میرے چارہ گر کر دے مجھ پر نظر کب سے بے چین ہوں حاضری کیلئے

داتا ہجویریؒ، لاثانیؒ، مہرِ علیؒ خواجہ ہند الولی باہو غوثِ جلی
کیسے کیسے دیئے میرے محبوب نے یہ نگینے ہمیں روشنی کیلئے

جس کے لب پہ رہا اُمتی اُمتی یاد اُن کی نہ بھولو نیازی کبھی
وہ کہیں "اُمتی" تو بھی کہہ "یا نبیؐ" "میں ہوں حاضر تیری چاکری کیلئے

Marfat.com

دِلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آ رہے ہیں
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضورؐ تشریف لا رہے ہیں

نوازشوں پہ نوازشیں ہیں عنایتوں پر عنایتیں ہیں
نبیؐ کی نعتیں سُنا سُنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں

کہیں پہ رونق ہے میکشوں کی کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبیؐ کی محفل سجا رہے ہیں

نہ پاس پی ہو تو سُونا ساون وہ جس پہ راضی وہی سہاگن
جنہوں نے پکڑا پیا کا دامن انہی کے گھر جگمگا رہے ہیں

کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بُلایا ہے مصطفےٰ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

Marfat.com

حبیبِ داورِ غریب پرور رسولِ اکرمؐ کرم کے پیکر
کسی کو در پہ بلا رہے ہیں کسی کے خوابوں میں آ رہے ہیں

مَیں اپنے خیر الوریٰ کے صدقے مَیں ان کی شانِ عطا کے صدقے
بھرا ہے عیبوں سے میرا دامن حضورؐ پھر بھی نبھا رہے ہیں

گدا کی اوقات ہے ہی کتنی حقیقتاً ہے یہ بات اتنی!
خدا ہے دیتا نبی کا صدقہ نبی کا صدقہ ہی کھا رہے ہیں!

جہاں پہ مَیں اب کھڑا ہوا ہوں یہ ذکرِ سرور کی برکتیں ہیں
مَیں ان کا مشتاق ہوں ازل سے جو سب کی بگڑی بنا رہے ہیں

بنے گا جانے کا پھر بہانہ کہے گا آ کر کوئی دیوانہ!
چلو نیازی تمہیں مدینے مدینے والے بُلا رہے ہیں

Marfat.com

محبوبِ خدا کا ہے دربار مدینے میں — ہیں اُمتِ عاصی کے غمخوار مدینے میں

میخانہ مدینے میں ساقی بھی مدینے میں — دوڑے ہوئے جاتے ہیں میخوار مدینے میں

عکّے میں برستے ہیں انوارِ خداوندی! — رحمت کا لگا دیکھا بازار مدینے میں

دربارِ رسالت کی یہ کتنی فضیلت ہے — اللہ کا ہوتا ہے دیدار مدینے میں

دنیا کا کوئی منظر جچتا نہیں نظروں میں — جو رہ کے چلا آئے دن چار مدینے میں

وہ دن بھی تو آئے گا آئیں گی وہ گھڑیاں بھی — جب مل کے چلیں گے ہم سب یار مدینے میں

سَو بار نیازیؔ میں دکھ درد سناؤں گا! — سرکار جو بلوائیں اک بار مدینے میں

Marfat.com

کرم کے بادل برس رہے ہیں دلوں کی کھیتی ہری بھری ہے
یہ کون آیا کہ ذکر جس کا نگر نگر ہے گلی گلی ہے!!

یہ کون بن کر قرار آیا یہ کون جانِ بہار آیا!!
گلوں کے چہرے ہیں نکھرے نکھرے کلی کلی میں شگفتگی ہے

دیئے دلوں کے جلائے رکھنا نبیؐ کی محفل سجائے رکھنا
جو راحتِ دل سکونِ جاں ہے وہ ذکر ذکرِ محمدیؐ ہے

جو گالیاں سن کے دیں دعائیں بُروں کو اپنے گلے لگائیں
سراپا لطف و کرم جو ٹھہری وہ میرے آقا کی زندگی ہے

نبیؐ کو اپنا خدا نہ مانو خدا سے لیکن جدا نہ جانو!!
ہے اہلِ ایماں کا یہ عقیدہ خدا خدا ہے نبیؐ نبیؐ ہے

میں اپنی قسمت پہ کیوں نہ جھوموں میں کیوں نہ ولیوں کے در کو چوموں
میں نام لیوا ہوں مصطفٰے کا خدا کے بندوں سے دوستی ہے

Marfat.com

ہے دوش پر جن کے کملی کالی وہی تو ہیں دو جہاں کے والی
کوئی سوالی نہ بھیجا خالی یہ شان میرے کریم کی ہے

نبیؐ کا ہر جا ظہور کہیئے ہاں کہیئے کہیئے ضرور کہیئے!!
انہیں من اللہ نور کہیئے یہ چار سُو جن کی روشنی ہے

نہ مانگو دُنیا کے تم خزینے چلو نیازی چلیں مدینے
کہ بادشاہی سے بڑھ کے پیارے نبیؐ کے در کی گداگری ہے

Marfat.com

پیار سے دیکھتا ہے، خُدا بھی اُسے جو بشر مصطفےٰ کی نظر میں رہے
قصرِ شاہی سے اُس کا ہے گھر محترم کیفِ ذکرِ نبی جسکے گھر میں رہے

زندگی تو مدینے کی ہے زندگی بندگی بھی مدینے کی ہے بندگی
بندگی کا مزہ لوٹتا ہو اگر آدمی مصطفےٰ کے نگر میں رہے

یاد اُن کی رہے ہمسفر ہر قدم روز افزوں رہیں اُنکے لطف و کرم
روز ہوتی رہے حاضریٔ حرم شوقِ پیہم حرم کے سفر میں رہے

رونقِ دو جہاں تیری گردِ سفر تیرے تلووں کا دھوون ہیں شمس و قمر
چُومتی ہے انہیں آج بھی ہر نظر جتنے ذرے تیری رہگزر میں رہے

اُس سے اُلجھیں گے آ کر نہ طوفاں کبھی میرا ایمان ہے تجربہ بھی یہی
جس سفینے کے ہیں ناخدا مصطفےٰ غیر ممکن ہے یہ وہ بھنور میں رہے

جب سُنا آئیں گے آپ وقتِ سحر دل میں جشنِ چراغاں رہا رات بھر
اپنی آنکھیں بچھا کر سرِ رہگزر رات بھر انتظارِ سحر میں رہے

اور کوئی نہیں ہے مری جستجو موت کے بعد بھی ہے یہی آرزو
رُوح تن سے نکل کر نیازی مری حلقۂ ذکرِ خیر البشر میں رہے

Marfat.com

مدینے کے والی مدینے بلا لو یہ پیغام لے جا صبا جاتے جاتے
ہاں پیغام لانا میری حاضری کا براہِ کرم مہرباں آتے آتے

ترے در پہ آؤں میں بن کے سوالی رہے سامنے تیرے روضے کی جالی
غریبوں کے مولا یتیموں کے والی بڑی دیر کر دی بلاتے بلاتے

ادھر بھی نگاہِ کرم ہو خدارا مقدّر کا چمکے کبھی تو ستارا
مری عمر گذری تیری بارگاہ میں دعاؤں کا دامن بچھاتے بچھاتے

مَیں تیری سخاوت کے قربان جاؤں میں کیوں نہ تیرے در پہ دامن بچھاؤں
ترے ہاتھ تھکتے نہیں کملی والے کرم کے خزانے لٹاتے لٹاتے

کبھی خانۂ دل میں تشریف لائیں دل و جان کیا منتظر ہیں نگاہیں
بڑا ساتھ میرا دیا آنسوؤں نے میرے دل کا آنگن سجاتے سجاتے

Marfat.com

مقدر میں میرے وہ نوری گھڑی ہو فضا تے حرم ہو دیارِ نبیؐ ہو
درِ مصطفےٰ پر میری حاضری ہو ندامت کے آنسو بہاتے بہاتے

ہیں رشکِ مہ و مہر اب تک وہ ذرے دل و جاں قربان ان راستوں کے
جنہوں نے ہیں چومے قدم مصطفےٰ کے کبھی آتے آتے کبھی جاتے جاتے

بہت ہی کٹھن ہیں محبت کی راہیں قدم ڈگمگائیں نہ بہکیں نگاہیں
کرے دستگیری کرم گر تمہارا گذر جاؤں دامن بچاتے بچاتے

نگاہوں میں ہوں سبز گنبد کے جلوے لبوں پر ہوں تیری عنایت کے نغمے
شب و روز گذریں نیازیؔ کے آقا تیرا ذکرِ انور سناتے سناتے

Marfat.com

ذاتِ او سرمایۂ ایمان بود

جب یادِ نبی میں اشکوں کے پلکوں پہ چراغاں ہوتے ہیں
رحمت کی گھٹائیں اٹھتی ہیں تسکین کے ساماں ہوتے ہیں

طیبہ کے مسافر ہوتے ہیں جب رخصت ان کی چوکھٹ سے
دل گریہ کناں اور پلکوں کے بھیگے ہوئے داماں ہوتے ہیں

ہو جان سے بڑھکر پیار جنہیں محبوب مدینے والے سے
ایمان سے کہتا ہوں لوگو وہ صاحبِ ایماں ہوتے ہیں

اللہ نے کہا محبوب میرے اُمت ہے تیری محبوب مجھے
اُمت کی بخشش کی خاطر کیوں آپ پریشاں ہوتے ہیں

آ آ کے تسلی دیتی ہے اللہ کی رحمت خود اُن کو
راتوں کے ڈھلتے سائے میں جو دل سے پشیماں ہوتے ہیں

Marfat.com

اس جا پہ کرم کے پھول کھلیں وہ پاؤں جہاں اپنا رکھ دیں
جاتے ہیں جدھر بھی میرے نبی ساتھ ان کے گلستاں ہوتے ہیں

یہ جینا بھی کیا جینا ہے نظروں سے دور مدینہ ہے
قسمت کے دھنی ہیں جو جا کہ سرکار کے مہماں ہوتے ہیں

گر جائیں جو ان کی نظروں سے وہ چاند بھی گہنا جاتے ہیں
جو ان کی نظر میں آ جائیں ذرّے بھی درخشاں ہوتے ہیں

اک بار وہ جن سے روٹھ گئے سمجھو کہ خدائی روٹھ گئی
راضی ہوں نیازی جن پہ نبیؐ وہ جنت کے سلطاں ہوتے ہیں

Marfat.com

درِ نبی پہ جبیں ہماری جھکی ہوئی ہے جھکی رہے گی
ہمارے سینے سنہری جالی لگی ہوئی ہے لگی رہے گی

چلو ری سکھیو نبیؐ کے در پر میرا نبی ہے کرم کا پیکر
شہِ مدینہ کی دھوم گھر گھر مچی ہوئی ہے مچی رہے گی

عمل سے خالی ہیں گرچہ داماں مگر ہمارا یہی ہے ایماں
نبی کی رحمت سے فردِ عصیاں دُھلی ہوئی ہے دُھلی رہے گی

خدا ہے ذاکر میرے نبی کا کبھی نہ یہ ذکر ختم ہوگا
ازل سے میرے نبی کی محفل سجی ہوئی ہے سجی رہے گی

ہیں میرے لب پر نبیؐ کی نعتیں خدا کے لطف و کرم کی باتیں
کرم ہے ان کا کہ بات میری بنی ہوئی ہے بنی رہے گی

ہوں آستانِ نبی کا منگتا ہے میرے دامن میں ان کا صدقہ
نبی کے صدقے میں میری جھولی بھری ہوئی ہے بھری رہے گی

Marfat.com

کرم کی راتیں کرم کے دن ہیں اسی یقیں ہی سے مطمئن ہیں
نگاہِ رحمت ہماری جانب اٹھی ہوئی ہے اٹھی رہے گی

لحد کا ڈر ہے نہ خوفِ محشر شفیعِ محشر ہیں میرے سرور
ہمارے سر پر کرم کی چادر تنی ہوئی ہے تنی رہے

مکینِ خضریٰ مدینے والے نیازی صدقے تری عطا کے
تمہاری نسبت سے کھوٹی قسمت کھری ہوئی ہے کھری رہے گی

Marfat.com

میں سرکار کا کہلاتا ہوں منہ چھوٹا ہے بات بڑی
میں عاصی ہیں ہیچ نکمّا صاحبا تیری ذات بڑی

اس اُمیّد پہ آن کھڑے ہیں، مارے جرم خطاؤں کے
ہوتی ہے سرکار کے در پہ رحمت کی برسات بڑی

آؤ آؤ جھوم کے آؤ سرورِ دیں کی محفل میں!
آپؐ کی محفل میں ہوتی ہے جلووں کی بہتات بڑی

عاصیو جاؤ در پہ نبی کے لے کر کاسے ہاتھوں میں
میرے نبی اب بھی کرتے ہیں بخشش کی خیرات بڑی

میری بیاضِ زیست پہ لکھے دھندلے دھندلے خوشیوں کے الفاظ
اتنے بڑے غم مجھ کو ملے ہیں، ہجر کی جتنی رات بڑی

پھر بھی کرم فرمائیں گے وہ پھر بھی بلائیں گے در پر
ان کے لئے کچھ بات نہیں ہے مرے لئے یہ بات بڑی

نعتِ نبی لب پر ہو، نیازیؔ ہاتھ میں ہار درودوں کے
اتنی بڑی سرکار کے لائق کوئی تو ہو سوغات بڑی

Marfat.com

پلانے کی تمنا ہے نہ پینے کی تمنّا ہے
میرے مولا میرے دل میں مدینے کی تمنّا ہے

وہ دن آئے ترے محبوب کا پیارا نگر دیکھوں!
تجلّی یار کی جن میں ہے وہ دیوار و دَر دیکھوں؟

جُھکا محبوب کی چوکھٹ پہ مَیں اپنا یہ سَر دیکھوں
دیارِ سرورِ عالم میں جینے کی تمنّا ہے، میرے مولا

جو یادِ مصطفٰے میں ہو بسر وہ زندگی دے دے
تو اپنے گھر نبی کے دَر کی یارب حاضری دے دے

مدینے کی زمیں دے دے محمّد کی گلی دے دے
نہ دُنیا کے کسی ہیرے نگینے کی تمنا ہے، میرے مولا

جہاں ہم غمزدوں کے مونس و غمخوار رہتے ہیں
جہاں سرکارِ دو عالم نبیؐ مختار رہتے ہیں

جہاں پیارے نبیؐ سرور کے پیارے یار رہتے ہیں
میرے دل میں اُسی جنّت کے زینے کی تمنّا ہے میرے مولا

Marfat.com

درِ محبوب پہ جلووں کی ہم برسات دیکھیں گے
وہاں کے نور برساتے ہوئے دن رات دیکھیں گے

مچلتے ہیں وہاں پر کس طرح جذبات دیکھیں گے
یہی دل کی یہی پُر سوز سینے کی تمنّا ہے، میرے مولا

دُعائیں نے بھی رو رو کے رب العالمیں مانگی
ہے کوتے یار میں رہنے کو تھوڑی سی زمیں مانگی!

کوئی تجھ سے خداوندا خدائی تو نہیں مانگی
امیروں کے نہ شاہوں کے خزینے کی تمنا ہے میرے مولا

میں ہوں بے آسرا تو اپنی رحمت کا سہارا دے
نیازیؔ کی بھی آنکھوں کو مدینے کا نظارا دے

تو میرا ناخدا ہے میری کشتی کو کنارا دے
جو لے جائے مدینے اُس سفینے کی تمنّا ہے

پلانے کی تمنّا ہے نہ پینے کی تمنّا ہے
میرے مولا میرے دل میں مدینے کی تمنّا ہے

Marfat.com

ساقیٔ کوثر ترا ہے جام و مینا نور کا
ہو مقدر میں میرے بھی جام پینا نور کا

ہیں معطر ہی معطر گلستاں کی وادیاں
پھول کلیوں میں مہکتا ہے پسینہ نور کا

سب کی سب مانگے بھرے جاتا ہے داتا جھولیاں
بٹ رہا ہے دونوں عالم میں خزینہ نور کا

نور کی چادر بچھی ہر سمت صدقے نور کے
مسجدِ نبوی ہی کیا سارا مدینہ نور کا

دونوں عالم ہو گئے پُر نور ان کے نور سے
ایسا چمکا ہے مدینے میں نگینہ نور کا

مقتدی بن کر نبی پیچھے کھڑے تھے نور کے
صحنِ اقصیٰ میں ہوا جس دم شبینہ نور کا

Marfat.com

کملی والا ہی گیا پل میں مکاں سے لامکاں
طائرِ سدرہ نے بھی دیکھا نہ زینہ نور کا

آؤ آؤ عاصیو منزل پہ جانا ہے اگر
دھیرے دھیرے جا رہا ہے یہ سفینہ نور کا

اُن صحابہ کے مقدر پہ فدا دونوں جہاں
جن کے سینے سے لگا اکبار سینہ نور کا

جگمگا اٹھیں میرے بھی داغِ دل اس نور سے
دلِ نیازی کا بھی بن جائے دفینہ نور کا

Marfat.com

بس رہا ہے نظر میں مدینہ دل میں ارمان ہیں حاضر
روتے روتے مدینے کے والی بیت جائیں نہ دن زندگی ک

میرا جینا بھی ہے کوئی جینا مجھ سے ہے دور تیرا مد
جیتے جی وہ گھڑی بھی تو آتے دیکھ لوں جلوے تیری گلی ک

تاج شاہی غلاموں کے سر پر اپنے گھر میں ہیں فاقے برا
دونوں عالم کے مختار ہو کر گھر میں سامان ہیں سادگی ک

میری اُمّت پہ کر دے عطائیں بخش دے مولا سب کی خطائ
مصطفےٰ کر رہے ہیں دعائیں بخت دیکھو ذرا اُمتی ک

انبیاء اُن کے مدحت سرا ہیں وہ حدودِ خرد سے ورا ہ
جز خدا کے کوئی بھی نہ سمجھا مرتبے کملی والے نبیؐ ک

Marfat.com

ر فاروقؓ، صدیقؓ پیارے ہیں محمدؐ کی آنکھوں کے تارے
رگئیں اپنے ساتھی بنا کر کر دیئے حق ادا دوستی کے

روی سرورِ انبیاء کی ہے عبادت یہی تو خدا کی
ں نے دیکھی تجلی مصطفےٰ کی اُس نے لُوٹے مزے بندگی کے

کے ماروں کا تو آسرا ہے تو نیازی کا مُشکل کُشا ہے
رے مالک مجھے اِتنا دے دے کوئی شکوے رہیں نہ کسی کے

Marfat.com

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمدؐ کی ہے ذات مدینے میں

آؤ بھی گنہ گارو! پہنچو بھی مدینے میں
بٹتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

جس کی نہ سحر ہووے اللہ قیامت تک
ایسی بھی تو آجائے اِک رات مدینے میں

رحمت کی گھٹائیں ہوں روضے پہ نگاہیں ہوں
اے کاش وہ آجائیں لمحات مدینے میں

کچھ اشک ندامت کے کچھ ہار درُودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں

اے میرے خدا آئے قسمت میں وہ دن ایسا!
مکّے میں جو دن گزرے ہو رات مدینے میں

Marfat.com

عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں!

مت روک مجھے زاہد بے تاب ہوں سجدے کو
قابو میں نہیں رہتے جذبات مدینے میں

یہ آس نیازی ہے دولھا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

Marfat.com

روزِ محشر مصطفےٰ کی شان و عظمت دیکھنا
اُن کے سر پہ عاصیو! تاجِ شفاعت دیکھنا

موہ لیتے دل دشمنوں کے میٹھی میٹھی بات سے
گفتگوئے سرورِ دیں کی حلاوت دیکھنا

یاشفیع المذنبیں یارحمۃً للعالمین
ہوگئی ہے کیا سے کیا بندے کی حالت دیکھنا

بڑھ کے جنّت سے اے زاہد ہے مجھے کوئے حبیب
تجھ کو جنّت ہو مبارک تُو ہی جنّت دیکھنا!

پیٹ پر پتھر مگر سائل کو لُقمے نوُر کے
والئ کون و مکاں کی بھی سخاوت دیکھنا

پست سے بھی پست ہوں اک دن وہ کر دیں گے بلند
تم نے یہ حالت بھی دیکھی وہ بھی حالت دیکھنا

شافعِ محشر کی دُوں گا جب دہائی حشر میں
تم نیازی اس گھڑی پھر جوشِ رحمت دیکھنا

Marfat.com

تیرے غم میں جو نہ گذرے بیکار زندگی ہے
تجھے یاد کرتے رہنا یہی جانِ بندگی ہے

اے میرے کریم مجھ پہ بھی کرم نوازیاں ہوں
کہ تیرے کرم کا چرچا گھر گھر گلی گلی ہے

عرب و عجم کے والی میں نہ جاؤں در سے خالی
تیرے در پہ جو بھی آیا اسے ہر خوشی ملی ہے

تیرے رُخ پہ کیا سجے ہیں یہ تجلیوں کے سہرے
جو ہے رونق دو عالم، تیرا حُسنِ سرمدی ہے

میری زندگی کے مالک تیرے نام پر لکھا ہو
اسی بات پر ہوں نازاں اسی بات کی خوشی ہے

شبِ غم کے گیسوؤں نے مجھ پر کیا تھا سایہ
تیرا نام لب پہ آیا میری شامِ غم ٹلی ہے

Marfat.com

میں نثار تیرے آقا مجھے ہر خوشی عطا کی
اے شہنشہِ دو عالم تیری بندہ پروری ہے

سارے نبی ہیں اپنی اپنی جگہ پہ افضل
جسے سب پہ ہے فضیلت وہ رسولِ ہاشمی ہے

دامن سجا کے جاتے اشکوں کے موتیوں سے
دربارِ مصطفیٰ میں جس جس کی حاضری ہے

ہیں یہ نامِ مصطفیٰ کی سبھی عزتیں نیازی
ورنہ جہاں میں مجھ سے اچھوں کی کیا کمی ہے

Marfat.com

اے شہرِ مدینہ تو مقدر کا دھنی ہے
سرکارِ دو عالم کی یہاں جلوہ گری ہے

یہ شہرِ مدینہ ہے یہ دربارِ نبی ہے
اظہارِ تمنا بھی یہاں بے ادبی ہے

یہ بارگہِ سرورِ مکی مدنی ہے
پلکیں نہ اٹھانا وہ نظر دیکھ رہی ہے

ہم جیسے گداؤں کا جو داتا ہے سخی ہے
اللہ کا محبوب ہے نبیوں کا نبی ہے

ہر سمت سے آتی ہیں درودوں کی صدائیں
جس سمت بھی دیکھا ہے تیری بزم سجی ہے

اے رحمتِ عالم تیری رحمت کے ہیں صدقے
جھولی میری بخشش کے خزانوں سے بھری ہے

نبیوں نے بھی مانگا ہے نبی پاک کا صدقہ
اللہ غنی میرا نبی کیسا نبی ہے

جس دل میں تیری یاد ہو وہ دل ہے نگینہ
ہر اشک تیری یاد میں ہیرے کی کنی ہے

نسبت ہے مجھے آپ کے دامانِ کرم سے
کہہ دو کہ نیازیؔ تو ہر اک غم سے بری ہے

Marfat.com

لو جھوم کے نام محمدؐ کا اس نام سے راحت ہوتی ہے
اس نام کے صدقے بٹتے ہیں اس نام سے برکت ہوتی ہے

یہ شانِ کرم اللہ غنی اللہ کا دیا دیتے ہیں نبیؐ
دیکھے تو صدا دیکر کوئی ہر چیز عنایت ہوتی ہے

نعتوں کے سجاتے ہیں گجرے پڑھتے ہیں سلاموں کے نغمے
کوئی مانے مانے نہ مانے اپنی تو عبادت ہوتی ہے

موسم تو بدلتے رہتے ہیں ارمان مچلتے رہتے ہیں
دیکھیں کس وقت مدینے میں جانے کی صورت ہوتی ہے

خوش بخت مسافر طیبہ کے ہو سامنے جب دربارِ نبیؐ
یوں دیکھو گنبد کو جیسے قرآں کی تلاوت ہوتی ہے

اپنے دکھ درد مصیبت میں دنیا میں ہزاروں روتے ہیں
جو یادِ نبی میں اشک گرے اس اشک کی قیمت ہوتی ہے

اپنے تو نیازی اپنے ہیں غیروں نے بھی ہم سے پیار کیا
سب نام نبی کا صدقہ ہے اپنی جو عزت ہوتی ہے

Marfat.com

سرکار کے جلووں کی ہے آنکھ تمنائی صد شکر کہ دل بھی ہے سرکار کا شیدائی

آگے کا خدا حافظ تم قبر پہ لکھ دینا سرکار کا دیوانہ، سرکار کا سودائی

وَالفجر کے چہرے پہ طٰہٰ کی ہے تابانی محبوبِ دو عالم پر قربان ہے زیبائی

سر کیوں نہ جھکے اپنا محبوب کی چوکھٹ پر ہوتی ہے دو عالم کی اُس در پہ پذیرائی

کیا تم کو بتاؤں میں جو میں نے مزے لُوٹے جس وقت تصوّر میں طیبہ کی گلی آئی!

رہنے دو پڑے در پر دُکھ درد کے ماروں کو جائیں تو کہاں جائیں اُٹھ کر ترے سودائی

ہو نعتِ نبی لب پر نظروں میں مدینہ ہو! دن رات یونہی گزریں محفل ہو کہ تنہائی

نعلین تری آقا ہے تاج نیازی کا کچھ اور نہ جانے ہے آقا ترا شیدائی

Marfat.com

مدینے والے کا جو بھی غلام ہو جائے — قسم خدا کی وہ عالی مقام ہو جائے

نبیؐ کے عشق کا جس دل میں نُور روشن ہو — تو اُس پہ آتشِ دوزخ حرام ہو جائے

جھکانا چاہیے جو قدموں میں بادشاہی کو — گدائے کوچۂ خیر الانام ہو جائے

لبوں پہ مُہرِ ادب ہو، نبیؐ کی چوکھٹ ہو — نظر نظر میں سلام و پیام ہو جائے

نبیؐ کے دم سے ہے دونوں جہاں میں دم باقی — یہ دم نہ ہو تو یہ قصّہ تمام ہو جائے

یہ محفلِ شہِ لولاک ہے اے دیوانو — ذرا ادب سے درُود و سلام ہو جائے

ملی ہے مجھ کو حیاتِ دوام سمجھوں گا — جو صبحِ زیست کی طیبہ میں شام ہو جائے

مدینے والے یہ ہے آرزو نیازی کی — کہ چند روز مدینے قیام ہو جائے

Marfat.com

روزِ محشر تھیں ہر سمت مایوسیاں
بجز امیدِ کرم کچھ نہ تھا ہاتھ میں

میری بخشش کا سامان یوں بن گیا
آگیا دامنِ مصطفےٰ ہاتھ میں!

سب پہ ہے مصطفےٰ کی نگاہِ کرم
بزمِ عالم میں ہے اُن کے دم ہی سے دم

کملی والے کی اِک اک ادا کی قسم!
کنکروں نے بھی کلمہ پڑھا ہاتھ میں

تیرے دم سے ہے تزئینِ کون و مکاں
نور سے تیرے روشن ہیں دونوں جہاں

تیری کیا بات ہے سرورِ انس و جاں
ابتدا ہاتھ میں، انتہا ہاتھ میں!

رحمتِ عالمیں کا نشاں ہاتھ میں!
یہ جہاں ہاتھ میں وہ جہاں ہاتھ میں

اُن کی انگلی اُٹھی چاند ٹکڑے ہوا
چومنے ہاتھ کو آگیا ہاتھ میں!!

وہ ہے محبوبِ رب رازدارِ ازل
کر نہ تنقید اُن پہ خدارا سنبھل

Marfat.com

خود خدا نے بلا کر سرِ لامکاں — کملی والے کے سب کچھ دیا ہاتھ میں

اے صبا جب تُو جائے گی دربار میں — عرض کرنا نیازیؔ کی سرکار سے!

اپنی اُمّت کی لِلّٰہ لیجے خبر — اب تو کچھ بھی نہ اُس کے رہا ہاتھ میں

Marfat.com

ہو نگاہِ کرم کملی والے تیرے بن کوئی میرا نہیں ہے
اب تو مجھ کو مدینے بلا لو زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے سبز گنبد کے حاصل ہوں سائے
میری اس کے سوا میرے آقا اور کوئی تمنا نہیں ہے!!

بزمِ عالم کے روشن ستارے تیرے دم سے سجے ہیں نظارے
گر نہ تیرا کرم ہو اے آقا پھر دِیا کوئی جلتا نہیں ہے

لامکاں تک ہے تیری رسائی گیت گاتی ہے تیرے خدائی
وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے

بیت جائیں گے دن زندگی کے ہم بھی منگتے ہیں تیری گلی کے
تیرے صدقے سے کیا کیا نہ پایا تیرے در سے ملا کیا نہیں ہے

یوں نہ تڑپائیے گا خدارا خواب میں دیجئے گا نظارا
تیرے جلوؤں میں گم ہوں ولیکن اب تلک تجھ کو دیکھا نہیں ہے

ایک مدّت سے قلبِ پریشاں منتظر ہے ترا جانِ جاناں!
آ بھی جا غم کے ماروں کے والی دل سنبھالے سنبھلتا نہیں ہے

Marfat.com

سُن لو سُن لو میری التجائیں درگزر کردو ساری خطائیں!
آپ سے بڑھ کے ہم عاصیوں کا اور کوئی سہارا نہیں ہے

میری قسمت کی رُوٹھی ہواؤ حالِ دل پہ نہ یوں مسکراؤ
کیوں نہ غم کے یہ سائے ڈھلیں گے کیا مرا کوئی آقا نہیں ہے

رُوٹھتی ہے خدائی تو رُوٹھے تیرا رشتہ نبیؐ سے نہ ٹوٹے
دیکھ دیوانے پیارے نبیؐ کے، عشق ہے یہ تماشا نہیں ہے

ذکر کر سرورِ انبیاء کا، نام لے اس حبیبِ خدا کا!
جلوتوں خلوتوں میں نیازی جو کبھی ہم کو بھولا نہیں ہے

Marfat.com

سرکارِ دو عالم سرورِ دیں کس پہ وہ کرم فرماتے نہیں
اپنے تو پھر بھی اپنے ہیں وہ غیر کا دل بھی دکھاتے نہیں

دن بیتے جیسے بیتے ہیں جینے کو تو اب بھی جیتے ہیں
جس دن سے مدینہ دیکھا ہے مجھے اور نظارے بھاتے نہیں

رو رو کے عمریا بیت گئی میں ہار دنیا جیت گئی
جانے کیا ایسی بات ہوئی وہ رُخ سے نقاب اٹھاتے نہیں

سرکار کی رحمت ہوتی ہے جب آنکھ کسی کی روتی ہے
محرومِ تمنا پلکوں پہ اشکوں کے دیپ جلاتے نہیں

جب ساون مدینے کی باتیں بن بادل برسیں برساتیں
اے بادِ صبا کچھ تو ہی بتا کیوں مجھ کو پاس بلاتے نہیں

Marfat.com

ہم چھوڑ کے در نہ جائیں گے بس گیت نبی کے گائیں گے
ہم مانگتے ہیں اس آقا کے جوڑے کے بھیک جتاتے نہیں

سرکار کرم فرماتے ہیں جب یاد کرو وہ آتے ہیں
جو تڑپ ہیں ان کی الفت میں انکو وہ کبھی تڑپاتے نہیں

اکھین میں آنسو پھیلے ہیں کرپا کیجو من میلے ہیں
جو آپ کے ہیں وہ غیروں کو اپنا دکھ درد سناتے نہیں

رحمت کی نجریا کر ڈالو منگتوں کی جھولی بھر ڈالو
سنتا ہوں تمہاری چوکھٹ پہ جو آئیں خالی جاتے نہیں

دل گنبدِ خضریٰ کا ہے امیں جس میں ہے مکیں طیبہ کا حسیں
ان سا نہ نیازؔی دیکھا کہیں ہم یونہی تو اتراتے نہیں

Marfat.com

ہم درِ یار پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا ارے دُنیا تیرا کیا لیتے ھیں

اُس کو آنکھوں پہ بٹھاتے ہیں زمانے والے
جس کو محبُوبِ خُدا اپنا بنا لیتے ھیں

وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکار کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں

غم کے ماروں کا طبیبو نہ کرو کوئی علاج
ہم غمِ عشقِ نبی میں بھی مزہ لیتے ھیں

پتھرو تم تو ہو پتھر مگر آقا میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں

جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ھیں

یہ بھی سرکار کی رحمت ہے کرم ہے اُن کا
ہم جہاں جائیں وہاں رنگ جما لیتے ہیں

گنبدِ خضریٰ خدا تجھکو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنتہ
ہم تو گھر بیٹھے بھی جنت کی ہوا لیتے ھیں

Marfat.com

مدینے پاک کی رنگین فضائیں یاد آتی ہیں
مہکتی جھومتی ٹھنڈی ہوائیں یاد آتی ھیں

ستونِ عائشہ کے پاس سجدوں میں وہ گر گر کر
جو کیں رو رو کے دل نے التجائیں یاد آتی ہیں

دھڑکتے دل لرزتے ہونٹ اور آنکھیں بھی نم دیدہ
وہ چُپ چُپ سی نگاہوں کی صدائیں یاد آتی ہیں

وہ رو رو سسکیاں لینا وہ سہمے سہمے سے رہنا
غلامانِ محمدؐ کی ادائیں یاد آتی ھیں!!

تصور میں ابھی تک ہاتھ پھیلے ہیں اُسی در پر
حضورِ قدس میں مانگی دُعائیں یاد آتی ہیں

وہ سینے سے لگانا حاجیوں کو فرطِ الفت میں
مجھے اہلِ مدینہ کی وفائیں یاد آتی ھیں

وہ مجھ جیسے نکمے کو نیازی در پہ بلوانا!
مجھے لجپال آقا کی عطائیں یاد آتی ہیں

Marfat.com

عجب رنگِ کرم دیکھا ہواؤں میں گھٹاؤں میں
ہوائیں وجد کرتی ہیں مدینے کی فضاؤں میں
وہ گھڑیاں یاد آتی ہیں وہ لمحے یاد آتے ہیں
رہے ہیں چار دن جو گنبدِ خضریٰ کی چھاؤں میں
وہ سجدہ ریزیاں دل کی وہ سیلِ اشک آنکھوں میں
بتاؤں کیا سرور و کیف تھا کیا کیا دعاؤں میں
شہِ کونین کے در پر فقیروں بادشاہوں کو!
جسے دیکھا بچشمِ نم دعاؤں التجاؤں میں
یہاں لینے نہیں دیتے تھے سُکھ کا سانس غم مجھکو
سکونِ دل ملا آخر مدینے کی ہواؤں میں!!!
مدینے کا سفر ہو عمر گزرے آنے جانے میں
رہے گردش سدا مولا مری حسرت کے پاؤں میں
ملے حسنین کے صدقے ہمیں بھی بھیک رحمت کی
ہمارا نام بھی شامل رہے تیری عطاؤں میں
نیازی تو ہی اک منگتا نہیں سرکارِ بطحا کا
ولی دیکھے نبی دیکھے محمدؐ کے گداؤں میں!

Marfat.com

جو گلے لگائے عدو کو بھی وُہ رسُول میرا رسُول ہے
کوئی خالی ہاتھ گیا نہیں یہ میرے سخی کا اصُول ہے
تو جو چاہے راضی ہو مصطفٰے تو جو چاہے تجھکو ملے خدا
کسی ٹوٹے دل کو تلاش کر کہ وُہ دل خُدا کو قبُول ہے
جہاں فرشیوں کے قدم لگے جہاں عرشیوں کے بھی سر جھکے
جہاں غمزدوں کو سکوں ملے وُہ اِک آستان رسُول ہے
وُہ جہاں جہاں سے گزر گئے وہاں پھُول مہکے بہار کے
وُہ جہاں گئے وُہ جہاں رُکے وہاں رحمتوں کا نزول ہے
وُہ نبی جو میرا بھلا کرے میری بخششوں کی دُعا کرے
مجھے بھُول جائے وُہ حشر میں میرے دشمنوں کی یہ بھُول ہے
اِسے جھک کے چُوما ہے عرش نے ہے لگی ہی جسکے یہ پاؤں سے
اِسے ڈال آنکھوں میں شوق سے یہ درِ رسُول کی دھُول ہے
اُسے کوئی ڈر ہے نہ کوئی غم ہے نبی کا اس پر سدا کرم
ہے وُہ ہر نگاہ میں محترم جو غلام آلِ بتُول ہے
یہی فیصلے ہیں شعور کے سدا گیت گا تُو حضور کے
نہیں پیار جس کو حضور سے وُہ تو آدمی ہی فضُول ہے
ہے تجھی سے عظمت سرمدی ہے تجھی سے حسُن میں دلکشی
جسے چھُو سکے نہ خزاں کبھی تو سدا بہار وُہ پھُول ہے
یہ نیازی جائے کہاں شہا کہ ہے نام لیوا یہ آپ کا
یہی جا کے کہنا تو اے صبا کہ وُہ غمزدہ ہے ملول ہے

Marfat.com

سبز گنبد کی قسم شہرِ مُحبّت کی قسم
جالیوں کی آستاں کی خاکِ تربت کی قسم

تیرے یاروں کی محبّت تیرے ایماں کی دلیل
تیری نسبت کی قسم تیری رفاقت کی قسم

اُمّتی تیرا کوئی دوزخ میں جائے گا کہاں
حق کی بخشش کی قسم تیری شفاعت کی قسم

تیری عظمت کا کیا ہے دُشمنوں نے اعتراف
تیرے حُسنِ خُلق کی شانِ مروت کی قسم

جو بھی آیا در پہ تیرے جھولیاں بھر کر گیا
تیری عادت کی قسم تیری سخاوت کی قسم

پنجتن کے باغ کا ہر پھول ہے رشکِ جناں
گلشنِ آلِ محمد تیری نزہت کی قسم

کوئی بھی لجپال تم سا ہے زمانے میں کہاں
ہے نیازی یہ حقیقت اِس حقیقت کی قسم

الحاج عبدالستار نیازی نقشبندی
کے گھر کا فون نمبر ۳۵۵۹۶

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com